القول المعتبر في الإمام المنتظر

(امام مہدی علیہ السلام کا ظہور اور فضائل)

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ادارہ قرآن وعترت، بلوچستان

القول المعتبر
فی
الإمام المنتظر

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ترتیب

پروفیسر محمد نواز ظفر

ادارہ قرآن و عترت بلوچستان

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
☆	مقدمہ	7
1	پہلی فصل: حضرت مہدی علیہ السلام امام برحق اور بنو فاطمہ سے ہیں	19
2	دوسری فصل: امام مہدی علیہ السلام کا دورِ خلافت آئے بغیر قیامت بپا نہیں ہوگی	22
3	تیسری فصل: امام مہدی علیہ السلام زمین پر معاشی عدل کا وہ نظام نافذ فرمائیں گے کہ اہلِ ارض وسماء سب خوش ہوں گے	27
4	چوتھی فصل: تمام اولیاء وابدال امام مہدی علیہ السلام کے دستِ اقدس پر بیعت کریں گے	30
5	پانچویں فصل: امام مہدی علیہ السلام خلیفۃ اللہ علی الاطلاق ہوں گے	35
6	چھٹی فصل: امام مہدی علیہ السلام کے ذریعے دین کو پھر غلبہ واستحکام نصیب ہوگا	38
7	ساتویں فصل: امام مہدی علیہ السلام کا دورِ حکومت معاشی خوشحالی اور عوام میں وسائل کی منصفانہ تقسیم کے اعتبار سے بے مثال ہوگا	43

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
8	**آٹھویں فصل:** امام مہدی ؑ کی ولایت وسلطنت انعاماتِ الٰہیہ کی کثرت کے لحاظ سے عدیم المثال ہوگی	49
9	**نویں فصل:** حضرت عیسیٰ ؑ بھی امام مہدی ؑ کی اقتداء میں نماز ادا فرمائیں گے	52
10	**دسویں فصل:** امام مہدی ؑ کی اطاعت واجب اور تکذیب کفر ہوگی	56
11	**گیارھویں فصل:** امام آخرالزمان ؑ، مہدی الارض والسماء ہوں گے اور ان کے لئے آسمانی وزمینی علامات کا ظہور ہوگا	60
12	**بارھویں فصل:** امام مہدی ؑ روئے زمین پر بارھویں امام اور آخری خلیفۃ اللہ ہوں گے	64
☆	اشاریہ	71
☆	مآخذ ومراجع	78

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُقدّمہ

آج ۱۸ ذی الحج ہے، جس دن حضور نبیٔ اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع سے مدینہ طیبہ واپسی کے دوران غدیرِ خُم کے مقام پر قیام فرمایا اور صحابہ کرام ﷺ کے ہجوم میں سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کا ہاتھ اُٹھا کر اعلان فرمایا:

مَنْ کُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ۔

''جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے۔''

یہ اعلانِ ولایتِ علی ﷺ تھا، جس کا اطلاق قیامت تک جملہ اہلِ ایمان پر ہوتا ہے اور جس سے یہ امر قطعی طور پر ثابت ہوتا ہے کہ جو ولایتِ علی ﷺ کا منکر ہے وہ ولایتِ محمدی ﷺ کا منکر ہے۔ اِس عاجز نے محسوس کیا کہ اس مسئلہ پر بعض لوگ بوجہِ جہالت متردّد رہتے ہیں اور بعض لوگ بوجہِ عناد و تعصب۔ سو یہ تردّد اور انکار اُمت میں تفرقہ و انتشار میں اضافہ کا باعث بن رہا ہے۔ اندریں حالات میں نے ضروری سمجھا کہ مسئلۂ ولایت و امامت پر دو رسالے تالیف کروں: ایک بعنوان 'السَّیفُ الجَلِي عَلٰی مُنکِرِ وِلَایةِ عَلِيّ ﷺ' اور دوسرا بعنوان 'القَولُ المُعتَبَر فِي الإمَامِ المُنتَظَر'۔ پہلے رسالہ کے ذریعے فاتحِ ولایت حضرت امام علی علیہ السلام کے مقام کو واضح کروں اور دوسرے کے ذریعے خاتمِ ولایت حضرت امام مہدی علیہ السلام کا بیان کروں تاکہ جملہ شبہات کا اِزالہ ہو اور یہ حقیقت خواص و عوام سب تک پہنچ سکے کہ ولایتِ علی علیہ السلام اور ولایتِ مہدی علیہ السلام اہلِ سنت و جماعت کی معتبر کتبِ حدیث میں روایاتِ متواترہ سے ثابت ہے۔ میں نے پہلے رسالہ میں حدیثِ نبوی ﷺ کی اکیاون (۵۱) روایات پوری تحقیق و تخریج کے ساتھ درج کی ہیں۔ اس عدد کی وجہ یہ ہے کہ میں نے امسال اپنی عمر کے ۵۱ برس مکمل کیے ہیں، اس لئے حصولِ برکت اور

اکتسابِ خیر کے لئے عاجزانہ طور پر عددی نسبت کا وسیلہ اختیار کیا ہے تاکہ بارگاہِ علی المرتضیٰ ﷺ میں اس حقیر کا نذرانہ شرفِ قبولیت پا سکے۔ (آمین)

❋

”حضرت علی مرتضیٰ ﷺ کے لئے شیخین رضی اللہ عنہما پر بھی ایک گونہ فضیلت ثابت ہے اور وہ فضیلت آپ کے فرمانبرداروں کا زیادہ ہونا اور مقاماتِ ولایت بلکہ قطبیت اور غوثیت اور ابدالیت اور انہی جیسے باقی خدمات ”آپ کے زمانہ سے لیکر دُنیا کے ختم ہونے تک“ آپ ہی کی وساطت سے ہونا ہے اور بادشاہوں کی بادشاہت اور امیروں کی امارت میں آپ کو وہ دخل ہے جو عالمِ ملکوت کی سیر کرنے والوں پر مخفی نہیں۔ ...... اہلِ ولایت کے اکثر سلسلے بھی جنابِ مرتضیٰ ﷺ ہی کی طرف منسوب ہیں، پس قیامت کے دن بہت فرمانبرداروں کی وجہ سے جن میں اکثر بڑی بڑی شانوں والے اور عمدہ مرتبے والے ہونگے، حضرت مرتضیٰ ﷺ کا لشکر اس رونق اور بزرگی سے دکھائی دے گا کہ اس مقام کا تماشہ دیکھنے والوں کے لئے یہ امر نہایت ہی تعجب کا باعث ہو گا۔“ (۱)

یہ فیضِ ولایت کہ اُمتِ محمدی میں جس کے منبع و سرچشمہ سیدنا علی المرتضیٰ ﷺ مقرر ہوئے اس میں سیدۂ کائنات حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا اور حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما بھی آپ ﷺ کے ساتھ شریک کئے گئے ہیں، اور پھر اُن کی وساطت سے یہ سلسلۂ ولایتِ کبریٰ اور غوثیتِ عظمیٰ اُن بارہ ائمۂ اہلِ بیت میں ترتیب سے چلایا گیا

(۱) شاہ اسماعیل دہلوی، صراطِ مستقیم: ۶۷

جن کے آخری فرد سیدنا امام محمد مہدی علیہ السلام ہیں۔ جس طرح سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ اُمتِ محمدی ﷺ میں فاتحِ ولایت کے درجہ پر فائز ہوئے، اُسی طرح سیدنا امام مہدی علیہ السلام اُمتِ محمدی ﷺ میں خاتمِ ولایت کے درجہ پر فائز ہونگے۔

۷۔ اس موضوع پر حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیق ملاحظہ فرمائیں:

و راھی است که بقربِ ولایت تعلق دارد: اقطاب و اوتاد و بدلا و نجباء و عامۂ اولیاء اللّٰه، بهمین راه واصل اندراه سلوك عبارت ازین راه است بلکه جذبهٔ متعارفه، نیز داخل همین است و توسط و حیلولت درین راه کائن است و پیشوای، و اصلان این راه و سر گروه اینها و منبع فیض این بزرگواران: حضرت علی مرتضی است کرّم اللّٰہ تعالیٰ وجہہ الکریم، و این منصب عظیم الشان بایشان تعلق دارد درینمقام گوئیا هر دو قدم مبارك آنسرور علیہ و علیٰ آلہ الصلوٰۃ و السلام برفرق مبارك اوست کرّم اللّٰہ تعالیٰ وجہہ حضرت فاطمه و حضرات حسنین رضی اللہ عنہم درینمقام با ایشان شریکند، انکارم که حضرت امیر قبل از نشاءه عنصری نیز ملاذ این مقام بوده اند، چنانچه بعد از نشاءه عنصری و هر کرا فیض و هدایت ازین راه میر سید بتوسط ایشان میر سید چه ایشان نزد نقطه منتهائے این راه و مرکز این مقام بایشان تعلق دارد، و چون دوره حضرت امیر تمام شُد این منصب عظیم القدر بحضرات حسنین ترتیبا مفوض و مسلم گشت، و بعد از ایشان بهریکے از ائمه اثنا عشر علے الترتیب و التفصیل قرار گرفت و در اعصاراین

بزرگواران و همچنیں بعد از ارتحال ایشان هر کرا فیض و هدایت میرسید بتوسط این بزرگواران بوده و بحیلولۃ ایشانان هرچند اقطاب و نجبای وقت بوده باشند و ملاذ وملجاء همه ایشان بوده اند چه اطراف را غیر از لحوق بمرکز چاره نیست۔(۱)

''اور ایک راہ وہ ہے جو قربِ ولایت سے تعلق رکھتی ہے: اقطاب و اوتاد اور بدلا اور نجباء اور عام اولیاء اللہ اِسی راہ سے واصل ہیں، اور راہِ سلوک اِسی راہ سے عبارت ہے، بلکہ متعارف جذبہ بھی اِسی میں داخل ہے؛ اور اس راہ میں توسط ثابت ہے اور اس راہ کے واصلین کے پیشوا اور اُن کے سردار اور اُن کے بزرگوں کے منبعِ فیض حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم ہیں؛ اور یہ عظیم الشان منصب اُن سے تعلق رکھتا ہے۔ اس راہ میں گویا رسول اللہ ﷺ کے دونوں قدم مبارک حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مبارک سر پر ہیں اور حضرت فاطمہ اور حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما اِس مقام میں اُن کے ساتھ شریک ہیں۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ حضرت امیر رضی اللہ عنہ اپنی جسدی پیدائش سے پہلے بھی اس مقام کے ملجا و ماویٰ تھے، جیسا کہ آپ رضی اللہ عنہ جسدی پیدائش کے بعد ہیں اور جسے بھی فیض و ہدایت اس راہ سے پہنچی ان کے ذریعے سے پہنچی، کیونکہ وہ اس راہ کے آخری نقطہ کے نزدیک ہیں اور اس مقام کا مرکز ان سے تعلق رکھتا ہے، اور جب حضرت امیر رضی اللہ عنہ کا دور ختم ہوا تو یہ عظیم القدر منصب ترتیب وار حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کو سپرد ہوا اور ان کے بعد وہی منصب ائمہ اثنا عشرہ میں سے ہر ایک کو ترتیب وار اور تفصیل سے تفویض ہوا، اور ان بزرگوں کے زمانہ میں اور اسی طرح ان کے انتقال کے بعد جس کسی کو بھی فیض اور ہدایت پہنچی ہے انہی بزرگوں کے ذریعہ پہنچی ہے؛ اگرچہ اقطاب و نجبائے وقت ہی کیوں نہ ہوں اور

(۱) امام ربانی مجدد الف ثانی، مکتوبات، ۳: ۲۵۱، ۲۵۲، مکتوب نمبر: ۱۲۳

سب کے ملجا و ماویٰ بھی بزرگ ہیں کیونکہ اطراف کو اپنے مرکز کے ساتھ الحاق کیے بغیر چارہ نہیں ہے۔''

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ امام مہدی علیہ السلام بھی کارِ ولایت میں حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوں گے۔(۱)

خلاصۂ کلام یہ ہوا کہ مقام غدیرِ خُم پر ولایت علی رضی اللہ عنہ کے مضمون پر مشتمل اعلانِ محمدی ﷺ نے اس حقیقت کو ابد الآباد تک کیلئے ثابت و ظاہر کردیا کہ ولایتِ علی رضی اللہ عنہ درحقیقت ولایتِ محمدی ﷺ ہی ہے۔ بعثتِ محمدی ﷺ کے بعد نبوت و رسالت کا باب ہمیشہ ہمیشہ کیلئے بند کردیا گیا، لہٰذا تا قیامت فیضِ نبوتِ محمدی ﷺ کے اجراء و تسلسل کیلئے باری تعالیٰ نے امت میں نئے دروازے اور راستے کھول دیئے جن میں کچھ کو مرتبۂ ظاہر سے نوازا گیا اور کچھ کو مرتبۂ باطن سے۔ مرتبۂ باطن کا حامل راستہ 'ولایت' قرار پایا، اور امتِ محمدی میں ولایت عظمیٰ کے حامل سب سے پہلے امامِ برحق...... مولا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ مقرر ہوئے۔ پھر ولایت کا سلسلۃ الذہب حضور ﷺ کی اہلِ بیت اور آلِ اَطہار میں ائمہ اِثنا عشر (بارہ اماموں) میں جاری کیا گیا۔ ہر چند اِن کے علاوہ بھی ہزارہا نفوسِ قدسیہ ہر زمانہ میں مرتبۂ ولایت سے بہرہ یاب ہوتے رہے، قطبیت و غوثیت کے اعلیٰ و ارفع مقامات پر فائز ہوتے رہے، اہل جہاں کو انوارِ ولایت سے منور کرتے رہے اور کروڑوں انسانوں کو ہر صدی میں ظلمت و ضلالت سے نکال کر نورِ باطن سے ہمکنار کرتے رہے، مگر ان سب کا فیض سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی بارگاہِ ولایت سے بالواسطہ یا بلاواسطہ ماخوذ و مستفاد تھا۔ ولایت علی رضی اللہ عنہ سے کوئی بھی بے نیاز اور آزاد نہ تھا۔ یہی سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا تا آنکہ امتِ محمدی ﷺ میں آخری امامِ برحق اور مرکزِ ولایت کا ظہور ہوگا۔ یہ سیدنا امام محمد مہدی علیہ السلام ہوں گے جو بارہویں امام بھی ہوں گے اور آخری خلیفہ بھی۔ اُن کی ذاتِ اَقدس میں ظاہر و باطن کے دونوں راستے جو پہلے جدا تھے مجتمع کر دیئے جائیں گے۔ یہ حاملِ ولایت بھی ہوں گے اور وارثِ خلافت بھی، ولایت اور خلافت کے دونوں مرتبے اُن

(۱) امام ربانی مجدد الف ثانی، مکتوبات، ۳:۲۵۱، ۲۵۲، مکتوب نمبر: ۱۲۳

پر ختم کر دیے جائیں گے۔ سو جو امام مہدی علیہ السلام کا منکر ہو گا وہ دین کی ظاہری اور باطنی دونوں خلافتوں کا منکر ہو گا۔

یہ مظہریتِ محمدی ﷺ کی انتہاء ہو گی، اس لئے اُن کا نام بھی 'محمد' ہو گا اور اُن کا 'خلق' بھی محمدی ﷺ ہو گا، تاکہ دُنیا کو معلوم ہو جائے کہ یہ 'امام' فیضانِ محمدی ﷺ کے ظاہر و باطن دونوں وراثتوں کا امین ہے۔ اس لئے حضور ﷺ نے فرمایا: "جو امام مہدی علیہ السلام کی تکذیب کرے گا وہ کافر ہو جائے گا۔"

اُس وقت روئے زمین کے تمام اولیاء کا مرجع آپ علیہ السلام ہوں گے اور اُمتِ محمدی کا امام ہونے کے باعث سیدنا عیسیٰ علیہ السلام بھی آپ علیہ السلام کی اقتداء میں نماز ادا فرمائیں گے اور اس طرح اہلِ جہاں میں آپ علیہ السلام کی اِمامت کا اعلان فرمائیں گے۔

سو ہم سب کو جان لینا چاہیئے کہ حضرت مولا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت مہدی الارض والسماء علیہ السلام...... باپ اور بیٹا دونوں ...... اللہ کے ولی اور رسول اللہ ﷺ کے وصی ہیں۔ انہیں تسلیم کرنا ہر صاحبِ ایمان پر واجب ہے۔

باری تعالیٰ ہمیں ان عظیم منابعِ ولایت سے اِکتسابِ فیض کی توفیق مرحمت فرمائے۔ (آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ)

یکے از غلامانِ اہل بیت

محمد طاہر القادری

۱۸ ذی الحج، ۱۴۲۲ھ

پہلی فصل

حضرت مہدی علیہ السلام امام برحق اور بنو فاطمہ سے ہیں

۱۔ عن أم سلمة رضی اللہ عنہا زوج النبی ﷺ قالت: سمعتُ رسول الله ﷺ یذکر المھدی، فقال: ھو حق و ھو من بنی فاطمة رضی اللہ عنہا۔(۱)

رواہ الحاکم فی المستدرک من طریق علی بن نفیل عن سعید بن المسیب عن ام سلمة و سکت ایضا عنه الامام الذھبی و اوردہ النواب صدیق حسن خان القنوجی فی الاذاعة و قال صحیح

أم المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو (امام) مہدی کا ذکر کرتے ہوئے سنا آپ ﷺ نے فرمایا مہدی حق ہے۔ (یعنی ان کا ظہور برحق اور ثابت ہے) اور وہ سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوں گے۔

۲۔ عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول الله ﷺ یقول نحن ولد عبدالمطلب سادة اھل الجنة انا و حمزة و علی و جعفر و الحسن و الحسین و المھدی۔ (۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خود فرماتے سنا ہے کہ ہم عبدالمطلب کی اولاد اہلِ جنت کے سردار ہوں گے۔ یعنی میں حمزہ، علی، جعفر، حسن، حسین اور مہدی رضی اللہ عنہم اجمعین

---

(۱) حاکم، المستدرک،۴:۶۰۰، رقم:۸۶۷۱

(۲) ابن ماجہ، السنن،۲:۱۳۶۸، رقم:۴۰۸۷

۳۔ عن ام سلمة رضی اللہ عنہا قالت ذکر رسول اللہ ﷺ المهدی و هو من ولد فاطمة۔(۱)

اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مہدی کا تذکرہ فرمایا (اور اس میں فرمایا کہ) وہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوں گے۔

۴۔ عن عائشه رضی اللہ عنہا عن النبی ﷺ: قال هو رجل من عترتی، يقاتل علی سنتی کما قاتلت أنا علی الوحی۔(۲)

اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ سے روایت فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا "مہدی میری عترت (اہل بیت) سے ہونگے، جو میری سنت (کے قیام) کیلئے جنگ کریں گے، جس طرح میں نے وحی الٰہی (کی اتباع) میں جنگ کی۔

۵۔ عن ابی امامة ﷺ مرفوعا قال سيكون بينكم و بين الروم اربع هدن تقوم الرابعة علی يد رجل من آل هرقل يدوم سبع سنين قيل يا رسول اللہ ﷺ من امام الناس يومئذ قال من ولدی ابن اربعين سنة كان وجهه كوكب دری فی خده الا يمن خال اسود عليه عباء تان قطوانيتان كانه من رجال بنی اسرائيل يملک عشر سنين يستخرج الكنوز و يفتح

---

(۱) حاکم، المستدرک، ۴:۶۰۱، رقم: ۸۶۷۳

(۲) i۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱:۳۷۴، رقم: ۱۰۹۲

ii۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲:۷۴

مدائن الشرک۔(۱)

حضرت ابو امامہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے اور روم کے درمیان چار مرتبہ صلح ہوگی۔ چوتھی صلح ایسے شخص کے ہاتھ پر ہوگی جو آل ھرقل سے ہوگا اور یہ صلح سات سال تک برابر قائم رہے گی۔ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ اس وقت مسلمانوں کا امام کون شخص ہوگا آپ ﷺ نے فرمایا وہ شخص میری اولاد میں سے ہوگا جس کی عمر چالیس سال کی ہوگی۔ اس کا چہرہ ستارہ کی طرح چمکدار، اس کے دائیں رخسار پر سیاہ تل ہوگا، اور دو قطوانی عبائیں پہنے ہوگا، بالکل ایسا معلوم ہوگا جیسا بنی اسرائیل کا شخص، وہ دس سال حکومت کرے گا، زمین سے خزانوں کو نکالے گا اور مشرکین کے شہروں کو فتح کرے گا۔

۲۔ عن ابن مسعود ﷺ عن النبی ﷺ قال: "اسم المهدی محمد"۔(۲)

حضرت عبداللہ بن مسعود ﷺ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "(امام) مہدی کا نام محمد ہوگا"

---

(۱) i۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۸: ۱۰۱، رقم: ۷۴۹۵

ii۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۷: ۳۱۹

iii۔ طبرانی، المسند الشامیین، ۲: ۴۱۰، رقم: ۱۶۰۰

(۲) سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۷۳

دوسری فصل

امام مہدی علیہ السلام کا دورِ خلافت آئے بغیر قیامت بپا نہیں ہوگی

۱۔ قال الامام الحافظ ابو عیسی محمد بن عیسی بن سورۃ الترمذی رحمۃ اللہ تعالی فی جامعہ

حدثنا عبید بن اسباط بن محمد القرشی نا ابی ناسفیان الثوری عن عاصم بن بھدلۃ عن زر عن عبداللہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ لا تذھب الدنیا حتی یملک العرب رجل من اھل بیتی یواطی اسمہ اسمی۔ (۱)

و فی الباب عن علی و ابی سعید و ام سلمۃ و ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہم

امام حافظ ابو عیسیٰ محمد بن عیسی بن سورۃ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''جامع ترمذی'' میں فرماتے ہیں:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دنیا اس وقت تک ختم نہ ہوگی یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص عرب کا بادشاہ ہو جائے جس کا نام میرے نام کے مطابق (یعنی محمد ہوگا)

۲۔ عن عبداللہ رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال یلی رجل من اھل بیتی یواطی اسمہ اسمی قال عاصم و حدثنا ابو صالح عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ لو لم

---

(۱) i۔ ترمذی، الجامع الصحیح ۴:۵۰۵، رقم: ۲۲۳۰

ii۔ بزار، المسند ۵:۲۰۴، رقم: ۱۸۰۳

iii۔ حاکم، المستدرک ۴:۴۸۸، رقم: ۸۳۶۴

یبق من الدنیا الا یوما لطول اللہ ذالک الیوم حتی یلی۔ هذا حدیث حسن صحیح (۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ میرے اہل بیت سے ایک شخص خلیفہ ہوگا جس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک روایت میں ہے کہ اگر دنیا کا ایک ہی دن باقی رہ جائے گا تو بھی اللہ تعالیٰ اسی ایک دن کو اتنا دراز فرمادے گا یہاں تک کہ وہ شخص (یعنی مہدی علیہ السلام) خلیفہ ہو جائے۔

۳۔عن ام سلمة رضی اللہ عنہا قالت سمعت رسول اللہ ﷺ یقول المهدی من عترتی من ولد فاطمة۔(۲)

ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مہدی میری نسل اور فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کی اولاد سے ہوگا۔

۴۔عن ابی نضرة قال کنا عند جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فقال یوشک اهل الشام ان لا یجبی الیهم دینار ولا مدی قلنا من این ذالک قال من قبل الروم ثم اسکت هنیة ثم قال قال رسول اللہ ﷺ یکون فی آخر امتی خلیفة یحثی المال حثیا ولا یعده عدا قال قلت لابی نضرة و ابی

---

(۱) ا۔ترمذی، الجامع الصحیح،۴:۵۰۵، رقم:۲۲۳۱

ii۔احمد بن حنبل، المسند، ۱:۳۷۶، رقم:۳۵۷۱

(۲) ابوداؤد، السنن، ۴:۱۰۷، رقم:۴۲۸۴

العلاء أترىان انه عمر بن عبدالعزيز فقالا لا۔ (۱)

ابونضرۃ تابعی بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ ﷛ کی خدمت میں تھے کہ انہوں نے فرمایا قریب ہے وہ وقت جب اہلِ شام کے پاس نہ دینار لائے جاسکیں گے اور نہ ہی غلہ، ہم نے پوچھا یہ بندش کن لوگوں کی جانب سے ہوگی؟ حضرت جابر ﷛ نے فرمایا رومیوں کی طرف سے۔ پھر تھوڑی دیر خاموش رہ کر فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے۔ میری امت کے آخری دور میں ایک خلیفہ ہوگا (یعنی خلیفہ مہدی) جو مال لبالب بھر کے دے گا، اور اسے شمار نہیں کرے گا۔

اس حدیث کے راوی الجریری کہتے ہیں کہ میں نے (اپنے شیخ) ابونضرہ اور ابو العلاء سے دریافت کیا۔ کیا آپ حضرات کی رائے میں حدیثِ پاک میں مذکور خلیفہ حضرت عمر بن عبدالعزیز ہیں؟ تو ان دونوں حضرات نے فرمایا نہیں، یہ خلیفہ، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ علیہ کے علاوہ ہوں گے۔

۵۔عن ابی سعید الخدری ﷛ قال قال رسول اللہ ﷺ لا تقوم الساعة حتی تملأ الارض ظلما و جورا و عدوانا ثم یخرج من اهل بیتی من یملأها قسطا و عدلا۔ (۲)

قال ابو عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ صحیح علی شرطهما و وافقه الذهبی

حضرت ابوسعید خدری ﷛ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ قیامت

---

(۱) i۔ مسلم، الصحیح، ۴:۲۲۳۴، رقم:۲۹۱۳

ii۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳:۳۱۷، رقم:۱۴۴۴۶

iii۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۵:۷۵، رقم:۶۶۸۲

(۲) i۔ حاکم، المستدرک، ۴:۶۰۰، رقم:۸۶۶۹

ii۔ ہیثمی، موارد الظمآن، ۱:۴۶۴، رقم:۱۸۸۰

قائم نہیں ہوگی۔ یہاں تک کہ زمین ظلم و جور اور سرکشی سے بھر جائے گی، بعد ازاں میرے اہلِ بیت سے ایک شخص (مہدی) پیدا ہوگا جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ (مطلب یہ ہے کہ خلیفہ مہدی کے ظہور سے پہلے قیامت نہیں آئے گی)

۶۔عن ابی سعید الخدری ﷺ قال قال رسول ﷺ المهدی منا اهل البیت اشم الأنف اقنی اجلی یملأ الارض قسطا و عدلا کما ملئت جورا و ظلما یعیش هکذا و بسط یساره و اصبعین من یمینه المسبحة والابهام و عقد ثلاثة۔ (۱)

قال ابو عبدالله الحاکم صحیح علی شرط مسلم

حضرت ابو سعید خدری ﷺ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مہدی میری نسل سے ہونگے۔ ان کی ناک ستواں و بلند اور پیشانی روشن اور نورانی ہوگی۔ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جس طرح (اس سے پہلے وہ) ظلم و زیادتی سے بھر گئی ہوگی اور انگلیوں پر شمار کر کے بتایا کہ (وہ خلافت کے بعد) سات سال تک زندہ رہیں گے۔

۷۔عن علی ﷺ عن النبی ﷺ قال لو لم یبق من الدهر الا یوم لبعث الله رجلا من اهل بیتی یملأ ها عدلا کما ملئت جورا ۔(۲)

رجال هذا السند کلهم رجال الصحاح الستة غیر فطر فانه من رواة البخاری والأربعة خلا مسلم۔

حضرت علی ﷺ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا

---

(۱) حاکم، المستدرک، ۴:۶۰۰، رقم: ۸۶۷۰

(۲) i۔ ابوداود، السنن، ۴:۱۰۷، رقم: ۴۲۸۳

ii۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۷:۵۱۳، رقم: ۳۷۶۳۸

اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی رہ جائے گا (تو اللہ تعالیٰ اسی کو دراز فرما دے گا اور) میرے اہل بیت میں سے ایک شخص (مہدی) کو پیدا فرمائے گا۔ جو دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جس طرح وہ (ان سے پہلے) ظلم سے بھری ہوگی۔

تیسری فصل

امام مہدی علیہ السلام زمین پر معاشی عدل کا وہ نظام نافذ فرمائیں گے کہ اہلِ ارض و سماء سب خوش ہوں گے

۱۔عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المهدی منی اجلی الجبهة اقنی الانف یملأ الارض قسطا و عدلا کما ملئت ظلما و جورا و یملک سبع سنین۔(۱)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہدی مجھ سے ہوں گے (یعنی میری نسل سے ہوں گے) ان کا چہرہ خوب نورانی، چمک دار اور ناک ستواں و بلند ہوگی۔ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے، جس طرح پہلے وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔ (مطلب یہ ہے کہ مہدی کی خلافت سے پہلے دنیا میں ظلم و زیادتی کی حکمرانی ہوگی اور عدل و انصاف کا نام و نشان تک نہ ہوگا۔)

۲۔عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال تملأ الارض جورا و ظلما فیخرج رجل من عترتی فیملک سبعا او تسعا فیملأ الأرض عدلا و قسطا کما ملئت جورا و ظلما۔(۲)

قال ابو عبداللہ هذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاه

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

---

(۱) ابوداؤد، السنن،۴:۱۰۷،رقم:۴۲۸۵

(۲) i۔احمد بن حنبل، المسند،۳:۷۰،رقم:۱۱۶۸۳

ii۔الحاکم، المستدرک،۴:۶۰۱،رقم:۸۶۷۴

(آخری زمانہ میں) زمین جور وظلم سے بھر جائے گی تو میری اولاد سے ایک شخص پیدا ہوگا اور سات سال یا نو سال خلافت کرے گا (اور اپنے زمانہ خلافت میں) زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح اس سے پہلے وہ جور وظلم سے بھر گئی ہوگی۔

۳۔عن ابی سعید رضی اللہ عنہ قال ذکر رسول اللہ ﷺ بلاء یصیب ھذہ الامۃ حتی لا یجد الرجل ملجا یلجا الیہ من الظلم فیبعث اللہ رجلا من عترتی و اھل بیتی فیملأ بہ الارض قسطا کما ملئت ظلما و جورا یرضی عنہ ساکن السماء و ساکن الارض لاتدع السماء من قطرھا شیئا الا صبتہ مدرارا ولا تدع الارض من ماءھا شیئا الا اخرجتہ حتی تتمنی الاحیاء الاموات یعیش فی ذالک سبع سنین او ثمان سنین او تسع سنین۔(۱)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک بڑی آزمائش کا ذکر فرمایا جو اس امت کو پیش آنے والی ہے۔ ایک زمانے میں اتنا شدید ظلم ہوگا کہ کہیں پناہ کی جگہ نہ ملے گی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ میری اولاد میں ایک شخص کو پیدا فرمائے گا جو زمین کو عدل و انصاف سے پھر ویسا ہی بھر دیگا جیسا وہ پہلے ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔ زمین اور آسمان کے رہنے والے سب ان سے راضی ہوں گے، آسمان اپنی تمام بارش موسلا دھار برسائے گا اور زمین اپنی سب پیدا وار نکال کر رکھ دے گی یہاں تک کہ زندہ لوگوں کو تمنا ہوگی کہ ان سے پہلے جو لوگ تنگی وظلم کی حالت میں گذر گئے ہیں کاش وہ بھی اس سماں کو دیکھتے اِسی برکت کے حال پر وہ سات یا آٹھ یا نو سال تک زندہ رہیں گے۔

---

(۱) i۔حاکم، المستدرک، ۴:۵۱۲، رقم: ۸۴۳۸

ii۔معمر بن راشد الازدی، الجامع، ۱۱:۳۷۱

iii۔نعیم بن حماد، الفتن، ۱:۲۵۸، رقم: ۱۰۳۸

iv۔ابو عمرو الدانی، السنن الوارده فی الفتن، ۵:۱۰۳۹، رقم: ۵۶۲

۴۔عن ابن مسعود ﷺ قال: قال رسول اللہ ﷺ: لو لم یبق من الدنیا إلا لیلة لطول اللہ تلک لیلة حتی یملک رجل من أهل بیتی یواطئ، اسمه اسمی وا سم أبیه اسم أبی، یملؤها قسطا وعدلا کما ملئت ظلماً و جوراً، ویقسم المال بالسویة، ویجعل اللہ الغنی فی قلوب هذه الأمة، فیمکث سبعا أو تسعا، ثم لا خیر فی عیش الحیاة بعد المهدی۔(۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اگر دنیا (کے زمانہ) میں صرف ایک رات ہی باقی رہ گئی تو بھی اللہ رب العزت اس رات کو لمبا فرما دے گا یہاں تک کہ میری اہل بیت میں سے ایک شخص بادشاہ بنے گا جس کا نام میرے نام اور جس کے والد کا نام میرے والد کے نام جیسا ہوگا۔ وہ زمین کو انصاف اور عدل سے لبریز کر دیں گے جس طرح وہ ظلم و زیادتی سے بھری ہوئی تھی اور وہ مال کو برابر تقسیم کریں گے اور اللہ رب العزت اس امت کے دلوں میں غنا رکھ (پیدا فرما) دے گا۔ وہ سات یا نو سال (تشریف فرما) رہیں گے۔ پھر (امام) مہدی کے (زمانے کے) بعد زندگی میں کوئی خیر (بھلائی) باقی نہیں رہے گی۔

(۱) i۔سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۴
ii۔طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۰: ۱۳۳، رقم: ۱۰۲۱۶
iii۔طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۰: ۱۳۵، ۱۰۲۲۴
iv۔ابو عمرو الدانی، السنن الواردہ فی الفتن، ۵: ۱۰۵۵، رقم: ۵۷۲

چوتھی فصل

تمام اولیاء و ابدال امام مہدی علیہ السلام کے دستِ اقدس پر بیعت کریں گے

۱۔ عن ام سلمة رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ ﷺ یبایع رجل من امتی بین الرکن والمقام کعدۃ اھل بدر فیاتیہ عصب العراق و ابدال الشام ۔(۱)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، میری امت کے ایک شخص (مہدی) سے رکنِ حجر اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان اہلِ بدر کی تعداد کے مثل (یعنی ۳۱۳) افراد بیعتِ خلافت کریں گے۔ بعد ازاں اس امام کے پاس عراق کے اولیاء اور شام کے ابدال (بیعت کے لئے) آئیں گے:

۲۔عن ام سلمة رضی اللہ عنہا زوج النبی ﷺ قال یکون اختلاف عند موت خلیفة فیخرج رجل من اھل المدینة ھاربا الی مکة فیاتیہ ناس من اھل مکة فیخرجونہ و ھو کارہ فیبایعونہ بین الرکن والمقام و یبعث الیہ بعث من الشام فیخسف بھم بالبیداء بین مکة والمدینة فاذا رأی الناس ذالک اتاہ ابدال الشام و عصائب اھل العراق فیبایعونہ ثم ینشؤ رجل من قریش اخوالہ کلب فیبعث الیھم بعثا فیظھرون علیھم و ذالک کلب

---

(۱) i۔حاکم، المستدرک، ۴:۴۷۸، رقم:۸۳۲۸

ii۔ابن ابی شیبہ، المصنف، ۷:۴۶۰، رقم:۳۷۲۲۳

iii۔مناوی، فیض القدیر، ۶:۴۷۷

والخیبة لمن لم یشهد غنیمة کلب فیقسم المال و یعمل فی الناس بسنة نبیهﷺ و یلقی الاسلام بجرانه الی الارض فیلبث سبع سنین ثم یتوفی و یصلی علیه المسلمون۔(۱)

قال ابو داؤد و قال بعضهم عن هشام تسع سنین و قال بعضهم سبع سنین.

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کا ارشاد نقل کرتی ہیں کہ ایک خلیفہ کی وفات کے وقت (نئے خلیفہ کے انتخاب پر مدینہ کے مسلمانوں میں) اختلاف ہوگا ایک شخص (یعنی مہدی اس خیال سے کہ کہیں لوگ مجھے نہ خلیفہ بنا دیں) مدینہ سے مکہ چلے جائیں گے۔ مکہ کے کچھ لوگ (جو انہیں بحیثیت مہدی پہچان لیں گے) ان کے پاس آئیں گے اور انہیں (مکان) سے باہر نکال کر حجرِ اسود و مقام ابراہیم کے درمیان ان سے بیعت (خلافت) کرلیں گے (جب ان کی خلافت کی خبر عام ہوگی) تو ملکِ شام سے ایک لشکر ان سے جنگ کے لئے روانہ ہوگا (جو آپ تک پہنچنے سے پہلے ہی) مکہ و مدینہ کے درمیان بیداء (چٹیل میدان) میں زمین کے اندر دھنسا دیا جائے گا (اس عبرت خیز ہلاکت کے بعد) شام کے ابدال اور عراق کے اولیاء آکر آپ سے بیعتِ خلافت کریں

---

(۱) i۔ ابوداؤد، سنن، ۴: ۱۰۷، رقم: ۴۲۸۶

ii۔ احمد بن حنبل، المسند، ۶: ۳۱۶، رقم: ۲۶۷۳۱

iii۔ حاکم، المستدرک، ۴: ۴۷۸، رقم: ۸۳۲۸

iv۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۷: ۴۶۰، رقم: ۳۷۲۲۳

v۔ ابویعلی، المسند، ۱۲: ۳۶۹، رقم: ۶۹۴۰

vi۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۳: ۲۹۵، رقم: ۶۵۶

vii۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۳: ۳۸۹، رقم: ۹۳۰

viii۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۳: ۳۹۰، رقم: ۹۳۱

ix۔ اسحاق بن راہویہ، المسند، ۱: ۱۷۰، رقم: ۱۴۱

x۔ ابوعمرو الدانی، السنن الواردة فی الفتن، ۵: ۱۰۸۳، رقم: ۵۹۵

گے۔ بعد ازاں ایک قریشی النسل شخص (یعنی سفیانی) جس کی ننہال قبیلہ کلب میں سے ہوگی خلیفہ مہدی اور ان کے اعوان و انصار سے جنگ کے لیے ایک لشکر بھیجے گا۔ یہ لوگ اس حملہ آور لشکر پر غالب ہوں گے یہی (جنگ) کلب ہے۔ اور خسارہ ہے اس شخص کے لیے جو کلب سے حاصل شدہ غنیمت میں شریک نہ ہو (اس فتح و کامرانی کے بعد) خلیفہ مہدی خوب مال تقسیم کریں گے اور لوگوں کو ان کے نبی ﷺ کی سنت پر چلائیں گے اور اسلام مکمل طور پر زمین میں مستحکم ہو جائے گا (یعنی دنیا میں پورے طور پر اسلام کا رواج و غلبہ ہوگا) بحالتِ خلافت، (امام) مہدی دنیا میں سات سال اور دوسری روایات کے اعتبار سے نو سال رہ کر وفات پا جائیں گے اور مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کریں گے۔

۳۔ و عن ام سلمة رضی اللہ عنہا قالت سمعت رسول الله يقول يكون اختلاف عند موت خليفة فيخرج رجل من بنى هاشم فياتى مكة فيستخرجه الناس من بيته و هو كاره فيبايعوه بين الركن والمقام فيتجهز اليه جيش من الشام حتى اذا كانوا بالبيداء خسف بهم فياتيه عصائب العراق وابدال الشام و ينشؤرجل بالشام و اخواله من كلب فيجهز اليه جيش فيهزمهم الله فتكون الدائرة عليهم فذالک يوم كلب، الخائب من خاب من غنيمة كلب فيفتح الكنوز و يقسم الاموال و يلقى اللاسلام بجرانه الى الأرض فيعيشون بذالک سبع سنين او قال تسع۔ (۱)

اُم المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ خلیفہ کی وفات پر اختلاف ہوگا۔ (یعنی اس کی جگہ دوسرے خلیفہ کے

(۱) i۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۲:۳۵، رقم: ۱۱۵۳

ii۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۹:۱۷۶، رقم: ۹۴۵۹

iii۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۵:۱۵۹، رقم: ۶۷۵۷

iv۔ معمر بن راشد الازدی، الجامع، ۱۱:۳۷۱

انتخاب پر یہ صورتِ حال دیکھ کر) خاندان بنی ہاشم کا ایک شخص (اس خیال سے کہیں لوگ ان پر بار خلافت نہ ڈال دیں) مدینہ سے مکہ چلا جائے گا۔ (کچھ لوگ انہیں پہچان کر کہ یہی مہدی ہیں) انہیں گھر سے نکال کر باہر لائیں گے اور حجر اسود و مقام ابراہیم کے درمیان زبردستی انکے ہاتھ پر بیعتِ خلافت کر لیں گے (اُن کی بیعتِ خلافت کی خبر سن کر ایک لشکر مقابلہ کے لئے) شام سے اُن کی سمت روانہ ہوگا۔ یہاں تک کہ جب مقام بیداء (مکہ و مدینہ کے درمیان میدان) میں پہنچے گا تو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ اس کے بعد اُن کے پاس عراق کے اولیاء اور شام کے ابدال حاضر ہوں گے اور ایک شخص شام سے (سفیانی) نکلے گا جس کی ننھیال قبیلۂ کلب میں ہوگی اور وہ اپنا لشکر خلیفۂ مہدی کے مقابلہ کے لئے روانہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ سفیانی کے لشکر کو شکست سے دوچار فرما دے گا۔ یہی کلب کی جنگ ہے۔ پس وہ شخص خسارہ میں رہے گا جو کلب کی غنیمت سے محروم رہا۔ پھر خلیفہ مہدی خزانوں کو کھول دیں گے اور خوب اموال تقسیم کریں گے اور اسلام پورے طور پر دنیا میں تمام ہو جائے گا۔ لوگ اسی (عیش و راحت کے ساتھ) سات یا نو سال رہیں گے، (یعنی جب تک خلیفۂ مہدی حیات رہیں گے لوگوں میں فارغ البالی اور چین و سکون رہے گا۔)

۴۔ عن علی ﷺ عن النبی ﷺ قال قال رسول اللہ ﷺ المهدی منا اهل البيت يصلحه الله تعالٰی فی ليلة۔(۱)

---

(۱) i۔ ابن ماجہ، السنن، ۲: ۱۳۶۷، رقم: ۴۰۸۵
ii۔ احمد بن حنبل، المسند، ۱: ۸۴، رقم: ۶۴۵
iii۔ ابو یعلی، المسند، ۱: ۳۵۹، رقم: ۴۶۵
iv۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۷: ۵۱۳، رقم: ۳۷۶۴۴
v۔ بزار، المسند، ۲: ۲۴۳، رقم: ۶۴۴
vi۔ دیلمی، الفردوس، ۴: ۲۲۲، رقم: ۶۶۶۹

حضرت علی ﷺ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ (امام) مہدی میرے اہل بیت سے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اسے ایک ہی رات میں صالح بنادے گا (یعنی اپنی توفیق و ہدایت سے ایک ہی شب میں ولایت کے اس بلند مقام پر پہنچادے گا جو اس کے لئے مطلوب ہوگا۔

پانچویں فصل

امام مہدی ﷺ خلیفۃ اللہ علی الاطلاق ہوں گے

۱۔عن ثوبان ﷺ یقتتل ثم کنزکم ثلاثۃ کلھم ابن خلیفۃ ثم لا یصیر الی واحد منھم ثم تطلع الرایات السود من قبل المشرق فیقاتلونکم قتالا لم یقاتلہ قوم ثم ذکر شیأ فقال اذارأیتموہ فبایعوہ ولو حبوا علی الثلج فانہ خلیفۃ اللہ المھدی (۱)

قال ابوعبداللہ ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین و وافقہ الذھبی

حضرت ثوبان ﷺ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔تمہارے خزانہ کے پاس تین شخص جنگ کریں گے۔یہ تینوں خلیفہ کے لڑکے ہوں گے۔پھر بھی یہ خزانہ ان میں سے کسی کی طرف منتقل نہیں ہوگا۔اس کے بعد مشرق کی جانب سے سیاہ جھنڈے نمودار ہوں گے اور وہ تم سے اس شدت کے ساتھ جنگ کریں گے کہ اس سے پہلے کسی قوم نے اس قدر شدید جنگ نہ کی ہوگی (راوی حدیث یعنی حضرت ثوبان ﷺ کہتے ہیں) کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے کوئی بات بیان فرمائی (جس کو یہ سمجھ نہ سکے) یعنی پھر اللہ کے خلیفہ مہدی

---

(۱) i۔ابن ماجہ، السنن،۲:۱۳۶۷، رقم:۴۰۸۴

ii۔احمد بن حنبل، المسند،۵:۲۷۷، رقم:۲۲۴۴۱

iii۔حاکم، المستدرک،۴:۵۱۰، رقم:۸۴۳۲

iv۔حاکم، المستدرک،۴:۵۴۷، رقم:۸۵۳۱

v۔دیلمی، الفردوس،۲:۳۲۳، رقم:۳۴۷۰

vi۔رویانی، المسند،۱:۴۱۷، رقم:۶۳۷

vii۔نعیم بن حماد، الفتن،۱:۳۱۱، رقم:۸۹۶

کا ظہور ہوگا۔ پھر فرمایا کہ جب تم لوگ انہیں دیکھنا تو ان سے بیعت کر لینا اگرچہ اس بیعت کے لئے برف پر گھسٹ کر آنا پڑے، بلاشبہ وہ اللہ کے خلیفہ مہدی ہوں گے۔

ضروری وضاحت

حافظ ابن حجرؒ فتح الباری شرح بخاری ج ۱۳ ص ۸۱ پر اس حدیث کو نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں۔ اس حدیث مذکور میں خزانہ سے مراد اگر وہ خزانہ ہے جس کا ذکر حضرت ابوہریرہ ﷛ کی حدیث میں ان الفاظ کے ساتھ کیا گیا ہے۔ ”یوشک الفرات ان یحسر عن کنز من ذھب“ (۱) ”قریب ہے کہ دریائے فرات (خشک ہوکر) سونے کا خزانہ ظاہر کر دیگا“ تو یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ واقعات ظہور مہدی کے وقت رونما ہوں گے۔

۲۔ عن حذیفة﷛: قال: قال رسول اللہ ﷺ: ”المھدی رجل من ولدی، لونه لون عربی، و جسمه جسم إسرائیلی، علی خده الأیمن خال کأنه کوکب دری، یملأ الأرض عدلا کما ملئت جوراً، یرضی فی خلافته أهل الأرض و أهل السماء والطیر فی الجو۔ (۲)

حضرت حذیفہ﷛ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”مھدی میری اولاد میں سے ہونگے۔ ان کا رنگ عربی اور ان کی جسمانی

---

(۱) i۔ بخاری، الصحیح، ۶: ۲۶۰۵، رقم: ۶۷۰۲

ii۔ مسلم، الصحیح، ۴: ۲۲۱۹، رقم: ۲۸۹۴

iii۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۴: ۶۹۸، رقم: ۲۵۶۹

iv۔ ابوداود، السنن، ۴: ۱۱۵، رقم: ۴۳۱۳

(۲) i۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۶

ii۔ دیلمی، الفردوس، ۴: ۲۲۱، رقم: ۶۶۶۷

ساخت اسرائیلی ہوگی۔ انکے دائیں رخسار پر تل ہوگا گویا وہ نور افشاں ستارہ ہوں گے۔ وہ (مھدی) زمین کو عدل سے بھر دیں گے جس طرح وہ پہلے ظلم سے بھری ہوئی تھی انکی خلافت پر اہلِ زمین اور اہلِ آسمان سب راضی ہوں گے اور فضا میں پرندے بھی راضی (خوش) ہونگے۔

۳۔ عن ابی سعید ﷺ عن النبی علیہ الصلوۃ والسلام قال: یخرج فی آخر الزمان خلیفۃ یعطی الحق بغیر عدد۔(۱)

حضرت ابو سعید خدری ﷺ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''آخری زمانے میں ایک خلیفہ (مھدی) تشریف لائیں گے جو بغیر حساب کے (لوگوں کو ان کا) حق عطا فرمائیں گے۔

---

(۱) i۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۴

ii۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۷: ۵۱۳، رقم: ۳۷۶۴۰

iii۔ دیلمی، الفردوس، ۵: ۵۰۱، رقم: ۸۹۱۸

iv۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۵۷، رقم: ۱۰۳۲

چھٹی فصل

امام مہدی علیہ السلام کے ذریعے دین کو پھر غلبہ و استحکام نصیب ہوگا

۱۔ عن ابی الطفیل عن محمد بن الحنفیة قال: کنا عند علی رضی اللہ عنہ فسألہ رجل عن المھدی فقال علی رضی اللہ عنہ: ھیھات ثم عقد بیدہ سبعا فقال: ذاک یخرج فی آخر الزمان اذا قال الرجل اللہ اللہ قتل فیجمع اللہ تعالیٰ لہ قوما قزع کقزع السحاب یؤلف اللہ قلوبھم لا یستوحشون الی احد ولا یفرحون باحد یدخل فیھم علی عدۃ اصحاب بدر لم یسبقھم الاولون ولا یدرکھم الآخرون و علی عدد اصحاب طالوت الذین جاوزوا معہ النھر قال ابن الحنفیة: اتریدہ قلت: نعم قال: انہ یخرج من بین ھذین الخشبتین قلت لا جرم واللہ لا ادیمھما حتی اموت فمات بھا یعنی بمکة حرسھا اللہ تعالیٰ۔ (۱)

قال ابو عبداللہ الحاکم: ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ووافقہ الذھبی

حضرت ابو الطفیل رضی اللہ عنہ محمد بن الحنفیہ سے روایت کرتے ہیں کہ محمد بن الحنفیہ نے کہا کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھے تھے کہ ایک شخص نے ان سے (امام) مہدی کے بارے میں پوچھا؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (بر بنائے لطف) فرمایا۔ دور ہو، پھر ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ مہدی کا ظہور آخر زمان میں ہوگا (اور بے دینی کا اس قدر غلبہ ہوگا کہ) اللہ کے نام لینے والے کو قتل کر دیا جائے گا (ظہور مہدی کے وقت) اللہ تعالیٰ ایک جماعت کو ان کے پاس اکٹھا کر دے گا، جس طرح بادل کے متفرق

(۱) حاکم، المستدرک، ۴:۵۹۶، رقم: ۸۶۵۹

ٹکڑوں کو مجتمع کر دیتا ہے اور ان میں یگانگت و الفت پیدا کر دے گا۔ یہ نہ تو کسی سے خوفزدہ ہوں گے اور نہ کسی کے انعام کو دیکھ کر خوش ہوں گے۔ (مطلب یہ ہے کہ ان کا باہمی ربط وضبط سب کے ساتھ یکساں ہوگا) خلیفہ مہدی کے پاس اکٹھا ہونے والوں کی تعداد اصحابِ بدر (غزوۂ بدر میں شریک ہونے والے صحابۂ کرام) کی تعداد کے مطابق (یعنی ۳۱۳) ہوگی۔ اس جماعت کو ایک ایسی (خاص) فضیلت حاصل ہوگی جو ان سے پہلے والوں کو حاصل ہوئی ہے نہ بعد والوں کو حاصل ہوگی۔ نیز اس جماعت کی تعداد اصحابِ طالوت کی تعداد کے برابر ہوگی۔ جنہوں نے طالوت کے ہمراہ نہر (اردن) کو عبور کیا تھا۔ حضرت ابوالطفیل کہتے ہیں کہ محمد بن الحنفیہ نے مجھ سے پوچھا کیا تم اس جماعت میں شریک ہونے کا ارادہ اور خواہش رکھتے ہو، میں نے کہا ہاں تو انہوں نے (کعبہ شریف کے) دو ستونوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ خلیفہ مہدی کا ظہور انہی کے درمیان ہوگا۔ اس پر حضرت ابوالطفیل نے فرمایا بخدا میں ان سے تاحیات جدا نہ ہوں گا۔ (راوی حدیث کہتے ہیں) چنانچہ حضرت ابوالطفیل کی وفات مکہ معظمہ ہی میں ہوئی۔

۲۔ عن علي الهلالي ﷺ أن رسول الله ﷺ قال لفاطمة: "يا فاطمة والذي بعثني بالحق إن منهما. يعني من الحسن والحسين. مهدي هذه الأمة، إذا صارت الدنيا هرجا و مرجا و تظاهرت الفتن و تقطعت السبل و أغار بعضهم على بعض فلا كبير يرحم صغيراً ولا صغير يوقر كبيراً بعث الله عند ذلك منهما من يفتح حصون الضلالة و قلوبا غلفا، يقوم بالدين في آخر الزمان كما قمت في أول الزمان، و يملأ الأرض عدلا كما ملئت جوراً"۔(۱)

حضرت علی الہلالی ﷺ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ

(۱) i۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۶، ۶۷

ii۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۳: ۵۷، رقم: ۲۶۷۵

الزہراء رضی اللہ عنہا سے ارشاد فرمایا ''اے فاطمہ قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا بے شک ان دونوں یعنی حسن وحسین رضی اللہ عنہما (کی اولاد) میں سے اس امت کے مہدی پیدا ہونگے۔ جب دنیا فتنہ وفساد کا شکار ہو جائیگی اور فتنوں کا ظہور ہوگا، اور راستے کٹ جائیں گے اور لوگ ایک دوسرے پر حملہ آور ہونگے۔ کوئی بڑا چھوٹے پر رحم نہیں کرے گا اور کوئی چھوٹا بڑے کی عزت نہیں کرے گا تو اللہ رب العزت اس وقت ان دونوں (حسن وحسین کی اولاد) میں سے ایک ایسے شخص کو بھیجے گا جو گمراہی کے قلعوں کو فتح کریں گے اور بند دلوں کو کھولیں گے اس امت کے آخری زمانے میں دین کو قائم کریں گے جس طرح میں نے (اس امت کے) ابتدائی زمانے میں قائم فرمایا ہے اور وہ زمین کو عدل سے بھر دیں گے جس طرح پہلے وہ ظلم سے بھری ہوگی۔

۳. عن أبی سعید الخدری ﷺ: سمعت رسول اللہ ﷺ یقول: ''یخرج رجل من أهل بیتی یقول بسنتی، ینزل اللہ له القطر من السماء، و تخرج له الأرض من برکتها، تملأ الأرض منه قسطا و عدلا کما ملئت جوراً و ظلماً، یعمل علی هذه الأمة سبع سنین، و ینزل بیت المقدس''۔(۱)

سیدنا ابوسعید الخدری ﷺ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''میری اہل بیت میں سے ایک شخص ظاہر ہونگے جو میری

---

iii۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۶: ۳۲۸، رقم: ۶۵۴۰

iv۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۹: ۱۶۵

(۱) i۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۳

ii۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۱۵، رقم: ۱۰۷۵

iii۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۷: ۳۱۷

سنت کی بات کریں گے، اللہ رب العزت ان کے لئے آسمان سے بارش برسائے گا اور زمین ان کیلئے اپنی برکات نکال دے گی (یعنی اپنے خزانے اگل دے گی)۔ زمین ان کے ذریعے عدل و انصاف سے بھر جائیگی جس طرح پہلے وہ ظلم وستم سے بھری ہوگی۔ وہ اس امت پر سات سال تک حکومت کریں گے اور بیت المقدس میں نزول فرمائیں گے۔''

۴.عن ابی هريرةؓ قال: ''حدثني خليلي أبو القاسمﷺ قال: لا يقوم الساعة حتى يخرج عليهم رجل من أهل بيتي، فيضربهم حتى يرجعوا إلى الحق، قلت: و كم يملك؟ قال: خمساً و اثنين''۔(۱)

حضرت ابوھریرہ ؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا ''مجھے میرے خلیل ابو القاسم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ میری اہل بیت سے ایک شخص ظاہر نہ ہونگے جو لوگوں کا مقابلہ کریں گے حتی کہ وہ حق کی طرف رجوع کرلیں گے'' میں نے عرض کی۔ وہ کتنا عرصہ بادشاہ رہیں گے؟ آپ انے ارشاد فرمایا۔ پانچ اور دو (یعنی سات سال)۔

۵۔ عن جابرؓ عن النبیﷺ قال يكون في امتي خليفة يحثي المال في الناس حثيا لا يعده عدا ثم قال والذي نفسي بيده ليعودن۔(۲)

---

(۱) i۔سیوطی، الحاوی للفتاوی،۲:۶۲

ii۔ ابویعلی، المسند،۱۲:۱۹، رقم: ۳۳۳۵

iii۔ ھیثمی، مجمع الزوائد،۷:۳۱۵

(۲) i۔ حاکم، المستدرک،۴:۵۰۱،رقم:۸۴۰۰

ii۔ ھیثمی، مجمع الزوائد،۷:۳۱۶، رقم:

iii۔نعیم بن حماد، الفتن،۱:۳۶۲، رقم: ۱۰۵۵

رواہ البزار و رجالہ رجال الصحیح۔

حضرت جابر ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میری امت میں ایک خلیفہ ہوگا جو لوگوں کو مال لبالب بھر بھر کے تقسیم کرے گا۔ شمار نہیں کرے گا۔ (یعنی سخاوت اور دریا دلی کی بناء پر شمار کئے بغیر کثرت سے لوگوں میں عطیات تقسیم کریں گے) اور قسم ہے اس ذات پاک کی جس کی قدرت میں میری جان ہے، بالتحقیق (غلبہ اسلام کا دور) ضرور لوٹے گا (یعنی امر اسلام مضمحل ہو جانے کے بعد ان کے زمانہ میں پھر سے فروغ حاصل کرے گا۔)

ساتویں فصل

امام مہدی علیہ السلام کا دورِ حکومت معاشی خوشحالی اور عوام میں وسائل کی منصفانہ تقسیم کے اعتبار سے بے مثال ہوگا

۱۔ عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ: یخرج فی آخر امتی المھدی یسقیہ اللہ الغیث و یخرج الارض نباتھا و یعطی المال صحاحا و تکثر الماشیة و تعظم الامة یعیش سبعا او ثمانیا یعنی حججا۔(۱)

قال ابو عبداللہ ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ و وافقہ الذھبی

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کے آخری دور میں مہدی پیدا ہونگے۔ اللہ تعالیٰ ان پر خوب بارش برسائے گا اور زمین اپنی پیداوار باہر نکال دے گی اور وہ لوگوں کو مال یکساں طور پر دیں گے۔ ان کے زمانہ (خلافت) میں مویشیوں کی کثرت اور اُمت کی عظمت ہوگی (وہ خلافت کے بعد سات سال یا آٹھ سال زندہ رہیں گے۔

۲۔ عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ ابشرکم بالمھدی یبعث فی امتی علی اختلاف من الناس و زلزال فیملأ الارض قسطا و عدلا کما ملئت جورا و ظلما یرضی عنہ ساکن السماء و ساکن الارض یقسم المال صحاحا، قال لہ رجل ما صحاحا؟ قال بالسویة بین

(۱) حاکم، المستدرک،۴:۶۰۱،رقم:۸۶۷۳

الناس و يملأ الله قلوب امة محمد ﷺ غنى و يسعهم عدله حتى يأمر مناديا فينادى فيقول: من له في المال حاجة؟ فما يقوم من الناس الا رجل واحدفيقول له! ائت السدان يعني الخازن فقل له ان المهدى يامرک ان تعطيني مالا فيقول له احث فيحثى حتى اذا جعله في حجره و إئتزره ندم فيقول كنت اجشع امة محمد ﷺ نفسا او عجز عنى ماوسعهم؟ قال فيرده فلا يقبل منه فيقال له انا لا نأخذ شيئا اعطيناه فيكون كذالک سبع سنين او ثمان سنين او تسع سنين ثم لا خير في العيش بعده اوقال ثم لا خير في الحياة بعده۔(١)

رواه الترمذی و غيره باختصار كثير و رواه احمد باسانيده و ابو يعلى باختصار كثير و رجالهما ثقات

حضرت ابو سعید خدری ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تمہیں مہدی کی بشارت دیتا ہوں جومیری امت میں اختلاف و اضطراب کے زمانہ میں بھیجے جائیں گے تو وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جس طرح وہ (ان سے پہلے) ظلم و جور سے بھری ہوگی۔ زمین اور آسمان والے ان سے خوش ہوں گے۔ وہ لوگوں کو مال یکساں طور پر دیں گے(یعنی اپنی عطا میں وہ کسی سے امتیاز نہیں برتیں گے) اللہ تعالیٰ (اُن کے دورِ خلافت میں) میری امت کے دلوں کو استغناء و بے نیازی سے بھر دے گا۔ (اور بغیر امتیاز و ترجیح کے) اُن کا انصاف سب کو عام ہوگا وہ اپنے منادی کو حکم دیں گے کہ عام اعلان کردے کہ جسے مال کی حاجت ہو(وہ مہدی کے پاس آ جائے اس اعلان پر) مسلمانوں کی جماعت میں سے بجز ایک شخص کے کوئی بھی نہیں کھڑا ہوگا۔ مہدی اس سے فرمائیں گے، خازن کے پاس جاؤ اور انہیں کہو کہ مہدی نے مجھے مال دینے کا

(١) i۔ احمد بن حنبل، المسند، ٣: ٣٧، رقم: ١١٣٤٣

ii۔ احمد بن حنبل، المسند، ٣: ٥٢، رقم: ١١٥٠٢

iii۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ٧: ٣١٤

تمہیں حکم دیا ہے (یہ شخص خازن کے پاس پہنچے گا) تو خازن اس سے کہے گا اپنے دامن میں (حسب تمنا) بھر لے چنانچہ وہ (حسب خواہش) دامن میں بھر لے گا اور خزانے سے باہر لائے گا تو اسے (اپنے اس عمل پر) ندامت ہوگی اور (اپنے دل میں کہے گا کیا) امت محمد یہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام میں سب سے بڑھ کر لالچی اور حریص میں ہی ہوں یا یوں کہے گا۔ میرے ہی لئے وہ چیز ناکافی ہے جو دوسروں کے واسطے کافی و وافی ہے۔ (اس ندامت پر) وہ مال واپس کرنا چاہے گا۔ مگر اس سے یہ مال قبول نہیں کیا جائے گا اور کہہ دیا جائے گا کہ ہم دے دینے کے بعد واپس نہیں لیتے۔ (امام) مہدی عدل و انصاف اور احسان وعطا کے ساتھ آٹھ یا نو سال زندہ رہیں گے۔ ان کی وفات کے بعد زندگی میں کوئی خیر (یعنی لطفِ زندگی باقی) نہیں (رہے گا)۔

۳۔ عن ابی ہریرۃ ﷺ قال ذکر رسول اللہ ﷺ المہدی قال ان قصر فسبع والاثمان والافتسع ولیملأن الأرض قسطا کما ملئت ظلما و جورا (۱) رواہ البزار و رجالہ ثقات

حضرت ابوہریرہ ﷺ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مہدی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اگر ان کی مدت خلافت کم ہوئی تو سات برس ہوگی ورنہ آٹھ یا نو سال ہوگی وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔ جس طرح اس سے پہلے ظلم و جور سے بھری ہوگی۔

۴۔ عن جابر ﷺ عن النبی ﷺ قال یکون فی امتی خلیفۃ یحثی المال فی الناس حثیا لا یعدہ عدا ثم قال والذی نفسی بیدہ لیعودن (۲)

---

(۱) ھیثمی، مجمع الزوائد، ۷:۳۱۶

(۲) i۔ حاکم، المستدرک، ۴:۵۰۱، رقم: ۸۴۰۰

ii۔ ھیثمی، مجمع الزوائد، ۷:۳۱۶، رقم:

iii۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱:۳۶۲، رقم: ۱۰۵۵

رواه البزار و رجاله رجال الصحیح۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میری امت میں ایک خلیفہ ہوگا جو لوگوں کو مال لباب بھر بھر کے تقسیم کرے گا۔ شمار نہیں کرے گا۔ (یعنی سخاوت اور دریا دلی کی بناء پر شمار کئے بغیر کثرت سے لوگوں میں عطیات تقسیم کریں گے) اور قسم ہے اس ذات پاک کی جس کی قدرت میں میری جان ہے، بالتحقیق (غلبہ اسلام کا دور) ضرور لوٹے گا (یعنی امر اسلام مضمحل ہو جانے کے بعد ان کے زمانہ میں پھر سے فروغ حاصل کرے گا۔)

۵۔ و عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال یکون فی امتی المھدی ان قصر فسبع والا فثمان والا فتسع تنعم امتی فیھا نعمۃ لم ینعموا مثلھا یرسل السماء علیھم مدرارا ولا یدخر الارض شیئا من النبات والمال کدوس یقوم الرجل یقول یامھدی اعطنی فیقول خذہ۔(۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں ایک مہدی ہوگا (انکی مدت خلافت) اگر کم ہوئی تو سات یا آٹھ یا نو سال ہوگی۔ میری امت اُن کے زمانہ میں اس قدر خوش حال ہوگی کہ اتنی خوش حالی اسے کبھی نہ ملی ہوگی۔ آسمان سے (حسب ضرورت) موسلا دھار بارش ہوگی اور زمین اپنی تمام پیداوار کو اگا دے گی۔ ایک شخص کھڑا ہو کر مال کا سوال کرے گا تو مہدی کہیں گے (اپنی حسب خواہش خزانہ میں جا کر) خود لے لو۔

۶۔ عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال یکون فی امتی

---

(۱) i۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۵:۳۱۱، رقم: ۵۴۰۶

ii۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۷:۳۱۷

المهدی ان قصرفسبع والا فتسع تنعم امتی فیه نعمة لم ینعموا مثلها قط تؤتی الارض اکلها لاتدخر عنهم شیئا والمال یومئذ کدوس. یقوم الرجل یقول یا مهدی اعطنی فیقول خذ۔(۱)

حضرت ابو سعید خدری ﷺ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا میری امت میں مہدی ہوگا جو کم سے کم سات سال ورنہ نو سال تک رہے گا۔ ان کے زمانے میں میری امت اتنی خوشحال ہوگی کہ اس سے قبل کبھی ایسی خوشحال نہ ہوئی ہوگی۔ زمین اپنی ہر قسم کی پیداوار ان کے لئے نکال کر رکھ دے گی اور کچھ بچا کر نہ رکھے گی اور مال اس زمانے میں کھلیان میں اناج کے ڈھیر کی طرح پڑا ہوگا حتی کہ ایک شخص کھڑا ہو کر کہے گا اے مہدی! مجھے کچھ دیجئے۔ وہ فرمائیں گے (جتنا مرضی میں آئے) اٹھالے۔

۷۔ عن ابی سعید الخدری ﷺ قال خشینا ان یکون بعد نبینا حدث فسألنا نبی اللہ ﷺ قال ان فی امتی المهدی یخرج یعیش خمسا او سبعا او تسعا زید الشاک، قال قلنا و ما ذالک قال سنین قال فیجیئ الیه الرجل فیقول یا مهدی اعطنی اعطنی قال فیحثی له فی ثوبه ما استطاع ان یحمله۔(۲)

هذا حدیث حسن

---

(۱) i۔ ابن ماجہ، السنن، ۲:۱۳۶۶، رقم:۴۰۸۳

ii۔ حاکم، المستدرک، ۴:۶۰۱، رقم:۸۶۷۵

iii۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۷:۵۱۲، رقم: ۳۷۶۳۸

iv۔ ابوعمرو الدانی، السنن الواردہ فی الفتن، ۵:۱۰۳۵، رقم:۵۵۰

(۲) i۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۴:۵۰۶، رقم:۲۲۳۲

ii۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳:۲۱، رقم:۱۱۱۷۹

ابو سعید خدری ؓ بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور نبی اکرم ﷺ کے بعد وقوع حوادث کے خیال سے آپ ﷺ سے پوچھا کہ آپ ﷺ کے بعد کیا ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا میری امت میں مہدی ہوگا جو پانچ سات یا نو تک حکومت کرے گا (زید راوی حدیث کو ٹھیک مدت میں شک ہے) میں نے پوچھا کہ اس عدد سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا (اس عدد سے مراد) سال ہیں۔ ان کا زمانہ ایسی خیر و برکت کا ہوگا کہ ایک شخص ان سے آکر سوال کرے گا اور کہے گا کہ اے مہدی! مجھے کچھ دیجئے، مجھے کچھ دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ امام مہدی ہاتھ بھر بھر کر اس کو اتنا مال دے دیں گے جتنا وہ اٹھانے کی استطاعت رکھتا ہوگا۔

آٹھویں فصل

امام مہدی ﷷ کی ولایت وسلطنت انعاماتِ الٰہیہ کی کثرت کے لحاظ سے عدیم المثال ہوگی

۱۔ حدثنا عبداللہ بن نمیر ثنا موسی الجهنی ثنی عمر بن قیس الماصر ثنی مجاهد ثنی فلان رجل من اصحاب النبی ﷺ ان المهدی لا یخرج حتی تقتل النفس الزکیة فاذا قتلت النفس الزکیة غضب علیهم من فی السماء ومن فی الارض فاتی الناس المهدی فزفوه کما تزف العروس الی زوجها لیلة عرسها و هو یملأ الارض قسطا و عدلا ویخرج الارض نباتها و تمطر السماء مطرها وتنعم امتی فی ولایته نعمة لم تنعمها قط۔(۱)

امام مجاہد (مشہور تابعی) ایک صحابی ؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا ''نفس زکیہ'' کے قتل کے بعد ہی خلیفہ مہدی کا ظہور ہوگا۔ جس وقت نفس زکیہ قتل کردیے جائیں گے تو زمین و آسمان والے ان قاتلین پر غضب ناک ہوں گے۔ بعد ازاں لوگ (امام) مہدی کے پاس آئیں گے اور انہیں دلہن کی طرح آراستہ و پیراستہ کریں گے اور (امام) مہدی زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔ (ان کے زمانہ خلافت میں) زمین اپنی پیداوار کو اُگا دے گی اور آسمان خوب برسے گا اور میری امت پر ان کی ولایت و سلطنت میں اس قدر نعمتیں نازل ہوں گی کہ اتنی نعمتوں سے اسے پہلے کبھی نہیں نوازا گیا ہوگا۔

ضروری وضاحت: ایک نفس زکیہ محمد بن عبداللہ بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم ہیں جنہوں نے خلیفہ منصور عباسی کے خلاف ۱۴۵ھ میں خروج کیا تھا اور شہید ہوئے تھے۔

---

(۱) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۷: ۵۱۴، رقم: ۳۷۶۵۳

حدیث بالا میں مشہود "نفس زکیہ" سے مراد یہ نہیں ہیں بلکہ اس نام کے ایک اور بزرگ ہوں گے جو ظہور امام مہدیؑ کے زمانہ سے قبل ہوں گے۔

۲۔ عن ابی ہریرۃ ﷺ ان رسول اللہ ﷺ قال یکون فی امتی المھدی ان قصر فسبع والافثمان والافتسع تنعم امتی فیہ نعمۃ لم ینعموا مثلھا یرسل اللہ السماء علیھم مدرارا ولا تدخر الارض بشیٔ من النبات و المال کدوس یقوم الرجل فیقول یا مھدی اعطنی فیقول خذہ۔ (۱)

حضرت ابو ہریرہ ﷺ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میری امت میں (امام) مہدی ہونگے جن کا زمانہ اگر کم ہوا تو سات سال ورنہ آٹھ یا نو سال ہوگا مہدی کے زمانے میں میری امت اس قدر خوشحال ہوگی کہ ایسی خوشحالی اسے کبھی نہ ملی ہوگی۔ اللہ رب العزت آسمان سے (حسب ضرورت) بارش نازل فرمائے گا اور زمین اپنی تمام پیداوار اگا دے گی۔ اور مال کھلیان کی طرح پڑا ہوگا۔ ایک آدمی اُٹھ کر عرض کرے گا اے مہدی مجھے عطا فرمائیں تو آپ ارشاد فرمائیں گے (اپنی مرضی کے مطابق) لے لو۔

۳۔ عن علی ﷺ قال: "قلت: یا رسول اللہ أمنا آل محمد المھدی ام من غیرنا؟ فقال: لا، بل منا، یختم اللہ بہ الدین کما فتح بنا، و بنا ینقذون من الفتنۃ کما أنقذوا من الشرک، وبنا یؤلف اللہ بین قلوبھم بعد عداوۃ الفتنۃ کما ألف بین قلوبھم بعد عداوۃ الشرک، و بنا یصبحون بعد عداوۃ

---

(۱) ا۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۵:۳۱۱، رقم: ۵۴۰۶

ii۔ ھیثمی، مجمع الزوائد، ۷:۳۱۷

الفتنة إخوانا كما أصبحوا بعد عداوة الشرک إخواناً فی دينهم"(۱)

حضرت علی ﷛ سے مروی ہے آپ نے فرمایا۔ میں نے (حضور ﷺ کی خدمت میں) عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ کیا (امام) مہدی ہم آل محمد میں سے ہوں گے یا ہمارے علاوہ کسی اور سے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں، بلکہ وہ ہم ہی میں سے ہونگے۔ اللہ رب العزت ان پر (سلطنت) دین اسی طرح ختم فرمائے گا جیسے ہم سے آغاز فرمایا ہے اور ہمارے ذریعے ہی لوگوں کو فتنہ سے بچایا جائیگا جس طرح انہیں شرک سے نجات عطا فرمائی گئی ہے اور ہمارے ذریعے ہی اللہ انکے دلوں میں فتنہ کی عداوت کے بعد محبت و الفت پیدا فرمائیگا۔ جس طرح اللہ نے شرک کی عداوت کے بعد انکے دلوں میں (ہمارے ذریعے) الفت پیدا فرمائی اور ہمارے ذریعے ہی فتنہ (وفساد) کی عداوت کے بعد لوگ آپس میں بھائی بھائی ہو جائیں گے، جس طرح وہ شرک کی عداوت کے بعد اس دین میں بھائی بھائی بن گئے ہیں۔

---

(۱) i۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۱
ii۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۱: ۵۶، رقم: ۱۵۷
iii۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۷۰، رقم: ۱۰۸۹
iv۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۷۱، رقم: ۱۰۹۰
v۔ هیثمی، مجمع الزوائد، ۷: ۳۷۱

نویں فصل

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی امام مہدی علیہ السلام کی اقتداء میں نماز ادا فرمائیں گے

۱۔ عن ابی ھریرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم و امامکم منکم۔ (۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں کا اس وقت (خوشی سے) کیا حال ہوگا۔ جب تم میں عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام (آسمان سے) اتریں گے اور تمہارا امام تمہیں میں سے ہوگا۔

تشریح: مطلب یہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام نزول کے وقت جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں گے اور امام خود عیسیٰ علیہ السلام نہیں ہوں گے، بلکہ اُمت کا ایک فرد یعنی خلیفہ مہدی ہوں گے چنانچہ حافظ ابن حجر بحوالہ مناقب الشافعی از امام ابو الحسین آبری لکھتے ہیں کہ اس بارے میں احادیث متواتر ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک نماز خلیفہ مہدی کی اقتداء میں ادا کریں گے۔
(فتح الباری، ج ۶، ص ۴۹۳)

۲۔ عن جابر بن عبداللہ الانصاری رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تزال طائفة من امتی یقاتلون علی الحق ظاھرین الی یوم القیمة قال و ینزل عیسی ابن مریم علیہ السلام فیقول امیرھم تعال صل لنا فیقول لا، ان

---

(۱) i۔ بخاری، الصحیح، ۳:۱۲۷۲، رقم: ۳۲۶۵
ii۔ مسلم، الصحیح، ۱:۱۳۶، رقم: ۱۵۵
iii۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۵:۲۱۳، رقم: ۲۸۰۲

بعضکم علی بعض امراء تکرمة اللہ ھذہ الامة۔(۱)

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری ﷜ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ایک جماعت قیامِ حق کے لیے کامیاب جنگ قیامت تک کرتی رہے گی حضرت جابر ﷜ کہتے ہیں ان مبارک کلمات کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا ''آخر میں (حضرت) عیسیٰ ابن مریم ؑ آسمان سے اتریں گے تو مسلمانوں کا امیر، ان سے عرض کرے گا تشریف لائیے ہمیں نماز پڑھائیے اس کے جواب میں حضرت عیسیٰ ؑ فرمائیں گے (اس وقت) میں امامت نہیں کروں گا۔ تمہارا بعض، بعض پر امیر ہے'' (یعنی حضرت عیسیٰ ؑ اس وقت امامت سے انکار فرمادیں گے اس فضیلت و بزرگی کی بناء پر جو اللہ تعالیٰ نے اس امت کو عطا کی ہے۔)

۳۔ عن جابر ﷜ قال قال رسول اللہ ﷺ یخرج الدجال فی خفة من الدین و ذکر الدجال ثم قال ثم ینزل عیسی ابن مریم ؑ فینادی من السحر فیقول یا ایھا الناس ما یمنعکم ان تخرجوا الی ھذا الکذاب الخبیث فیقولون ھذا رجل جنی فینطلقون فاذا ھم بعیسی ابن مریم ؑ فتقام الصلوة فیقال لہ تقدم یا روح اللہ فیقول لیتقدم امامکم فلیصل بکم فاذا صلوا صلوة الصبح خرجوا الیہ قال فحین یراہ الکذاب ینماث کما

---

(۱) i۔ مسلم، الصحیح، ۱: ۱۳۷، رقم: ۱۵۶

ii۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۵: ۲۳۱، رقم: ۶۸۱۹

iii۔ ابن مندہ، الایمان، ۱: ۵۱۷، رقم: ۴۱۸

iv۔ ابن جارود، المنتقی، ۱: ۲۵۷، رقم: ۱۰۳۱

v۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۹: ۱۸۰

vi۔ ابوعوانہ، المسند، ۱: ۹۹، رقم: ۳۱۷

ينماث الملح فى الماء۔(۱)

(رواه الحاكم فى المستدرک و قال هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه وقال الشيخ الذهبى فى تلخيصه هو على شرط مسلم)

حضرت جابر ﷺ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دین کے کمزور ہوجانے کی حالت میں دجال نکلے گا اور دجال سے متعلق تفصیلات بیان کرنے کے بعد فرمایا بعد ازاں عیسیٰ ابن مریم ﷺ (آسمان سے) اتریں گے اور بوقت سحر (یعنی صبح صادق سے پہلے) آواز دیں گے کہ اے مسلمانو! تمہیں اس جھوٹے خبیث (دجال) سے مقابلہ کرنے میں کیا چیز مانع ہے؟ تو لوگ کہیں گے کہ یہ کوئی جناتی مخلوق ہے۔ پھر آگے بڑھ کر دیکھیں گے تو انہیں عیسیٰ ﷺ نظر آئیں گے۔ پھر نماز فجر کے لیے اقامت ہوگی تو ان کا امیر کہے گا اے روح اللہ! امامت کے واسطے آگے تشریف لایئے حضرت عیسیٰ ﷺ فرمائیں گے ''تمہارا امام ہی تمہیں نماز پڑھائے'' (اور اس وقت کے امام سیدنا مہدی ہوں گے)۔ جب لوگ نماز سے فارغ ہوجائیں گے تو (حضرت عیسیٰ ﷺ کی قیادت میں) دجال سے مقابلہ کے لیے نکلیں گے۔ دجال جب حضرت عیسیٰ ﷺ کو دیکھے گا تو (خوف کے مارے) نمک کے پگھلنے کی طرح پگھلنے لگے گا۔

۴۔ عن ابی امامة الباهلى ﷺ مرفوعا فقالت ام شريک بنت ابى العكر يا رسول الله ﷺ فاين العرب يومئذ؟ قال هم يومئذ قليل و جلهم بيت المقدس وامامهم رجل صالح قد تقدم يصلى بهم الصبح اذ نزل عليهم ابن مريم الصبح فرجع ذلک الامام ينكص يمشى القهقرى ليتقدم عيسى ابن مريم يصلى بالناس فيضع عيسى يده بين كتفيه ثم يقول له تقدم فصل فانها لک اقيمت فيصلى بهم امامهم۔ (۲)

(۱) i- احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۳۶۷، رقم: ۱۴۹۹۷

ii- ہیثمی، مجمع الزوائد، ۷: ۳۴۴

(۲) ابن ماجہ، السنن، ۲: ۱۳۶۱، رقم: ۴۰۷۷

اسناده قوی و اما فی الحدیث و امامهم رجل صالح فالمراد به المهدی کما جاء التصریح به

حضرت ابو امامہ ؓ رسول اللہ ﷺ سے ایک طویل حدیث روایت کرتے ہیں جس میں ہے کہ ایک صحابیہ ام شریک بنت ابی العکر ؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ عرب اس وقت کہاں ہوں گے۔(مطلب یہ ہے کہ اہل عرب دین کی حمایت میں مقابلے کے لیے کیوں سامنے نہیں آئیں گے) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ عرب اس وقت کم ہوں گے اور ان میں بھی اکثر بیت المقدس (یعنی شام) میں ہوں گے اور ان کا امام و امیر ایک رجل صالح (مہدی) ہوگا جس وقت ان کا امام نماز فجر کے لیے آگے بڑھے گا۔ اچانک (حضرت) عیسیٰ ابن مریم ؑ اسی وقت (آسمان سے) اتریں گے۔ امام پیچھے ہٹے گا تاکہ (حضرت) عیسیٰ ؑ نماز پڑھائیں۔ (حضرت) عیسیٰ ؑ امام کے کندھوں کے درمیان ہاتھ رکھ کر فرمائیں گے آگے بڑھو اور نماز پڑھاؤ کیونکہ تمہارے ہی لیے اقامت کہی گئی ہے تو انکے امام (مہدی) لوگوں کو نماز پڑھائیں گے۔

۵۔ عن عثمان بن ابی العاص ؓ مرفوعا و ینزل عیسی ابن مریم ؑ عند صلوة الفجر فیقول له الناس یاروح الله تقدم فصل بنا فیقول انکم معاشر امة محمد امراء بعضکم علی بعض فتقدم انت فصل بنا فیتقدم الامیر فیصلی بهم۔ (۱)

حضرت عثمان بن ابو العاص ؓ مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" (حضرت) عیسیٰ ابن مریم ؑ نماز فجر کے وقت (آسمان سے) اتریں گے تو لوگ ان سے عرض کریں گے۔ اے روح اللہ آگے تشریف لائیے، اور ہمیں نماز پڑھائیے، تو

---

(۱) i- حاکم، المستدرک، ۴: ۵۲۴، رقم: ۸۴۷۳

ii- طبرانی، المعجم الکبیر، ۹: ۶۰، رقم: ۸۳۹۲

عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے ''تم امت محمدیہ کے لوگ ہو۔ اس امت کا بعض بعض پر امیر ہے پس آپ ہی آگے بڑھیں اور ہمیں نماز پڑھائیں'' تو مسلمانوں کا امیر آگے بڑھے گا اور نماز پڑھائے گا۔

۶۔ عن عبد الله بن عمرو رضی الله عنه قال المهدی الذی ینزل علیه عیسی ابن مریم و یصلی خلفه عیسی۔(۱)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام امام مہدی کے بعد نازل ہوں گے اوران کے پیچھے (ایک) نماز ادا فرمائیں گے۔

۷۔ عن ابی سعید الخدری رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم منا الذی یصلی عیسی ابن مریم خلفه۔(۲)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسی امت میں سے ایک شخص ہوگا جس کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نماز ادا فرمائیں گے۔

۸۔عن حذیفة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم یلتفت المهدی و قد نزل عیسی ابن مریم کانما یقطر من شعره الماء فیقول المهدی تقدم صل بالناس فیقول عیسی علیه السلام انما اقیمت الصلوة لک فیصلی خلف رجل

---

(۱) i- نعیم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۷۳، رقم: ۱۱۰۳

ii- سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۷۸

(۲) i- محمد بن ابی بکر الدمشقی، المنار المنیف، ۱: ۱۴۷، رقم: ۳۳۷

ii- سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۴

من ولدی۔(۱)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اتر چکے ہوں گے ان کو دیکھ کر یوں معلوم ہوگا گویا ان کے بالوں سے پانی ٹپک رہا ہے اس وقت امام مہدی ان کی طرف مخاطب ہوکر عرض کریں گے تشریف لایئے اور لوگوں کو نماز پڑھا دیجئے۔ وہ فرمائیں گے اس نماز کی اقامت تو آپ کیلئے ہو چکی ہے اس لئے نماز تو آپ ہی پڑھائیں چنانچہ وہ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) یہ نماز میری اولاد میں سے ایک شخص کے پیچھے ادا فرمائیں گے۔

۹۔ عن ابن سیرین قال المهدی من هذه الامة و هو الذی یؤم عیسی ابن مریم علیهما السلام۔(۲)

ابن سیرین سے روایت ہے کہ (امام) مہدی اسی امت میں سے ہوں گے اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی امامت سرانجام دیں گے۔

---

(۱) سیوطی، الحاوی للفتاوی،۲:۸۱

(۲) i- ابن ابی شیبہ، المصنف، ۷:۵۱۳، رقم:۳۷۶۴۹

ii- نعیم بن حماد، الفتن، ۱:۳۷۳، رقم:۱۱۰۷

دسویں فصل

امام مہدی علیہ السلام کی اطاعت واجب اور تکذیب کفر ہوگی

۱۔عن شهر بن حوشب رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: في المحرم ينادي من السماء: ألا إن صفوة الله فلان، فاسمعوا له وأطيعوا، في سنة الصوت والمعمة۔ (۱)

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''محرم (کے مہینے) میں آواز دینے والا آسمان سے آواز دے گا۔ خبردار (آگاہ ہو جاؤ) بیشک فلاں بندہ اللہ رب العزت کا چنا ہوا (منتخب کردہ) شخص ہے۔ پس تم ان کی بات سنو اور ان کی اطاعت کرو۔

۲۔عن جابر بن عبدالله رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كذب بالدجال فقد كفر، ومن كذب بالمهدي فقد كفر۔ (۲)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے دجال (کے آنے) کا انکار کیا یقیناً اس نے کفر (کا ارتکاب) کیا۔ اور جس نے (امام) مہدی (کے تشریف لانے) کا انکار کیا یقیناً اس نے (بھی) کفر کیا۔

---

(۱) i- نعیم بن حماد، الفتن، ۱:۲۲۶، رقم: ۶۳۰

ii- نعیم بن حماد، الفتن، ۱:۳۳۸، رقم: ۹۸۰

iii- سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲:۷۶

(۲) سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲:۷۳

۳۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال: قال رسول اللہ ﷺ : یخرج المهدی و علی رأسه عمامة، فیأتی مناد ینادی: هذا المهدی خلیفة اللہ فاتبعوه۔(۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ (امام) مہدی تشریف لائیں گے اور ان کے سر پر عمامہ ہوگا۔ پس ایک منادی یہ آواز بلند کرتے ہوئے آئے گا کہ یہ مہدی ہیں جو اللہ کے خلیفہ ہیں۔ سو تم ان کی اتباع و پیروی کرو۔

---

(۱) i- سیوطی، الحاوی للفتاوی،۲: ۶۱

ii- طبرانی، مسند الشامیین،۲: ۷۱، رقم: ۹۳۷

iii- دیلمی، الفردوس،۵: ۵۱۰، رقم: ۸۹۲۰

گیارھویں فصل

امام آخرالزمان ؑ، مہدی الارض والسماء ہوں گے اور ان کے لئے آسمانی و زمینی علامات کا ظہور ہوگا

۱۔ عن سلمان بن عیسی قال: بلغنی أنه علی یدی المهدی یظهر تابوت السکینة من بحیرة طبریة حتی یحمل فیوضع بین یدیه ببیت مقدس، فإذ نظرت إلیه الیهود أسلمت إلا قلیلا منهم۔(۱)

حضرت سلمان بن عیسی سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا۔ مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ بحیرہ طبریہ سے (امام) مھدی کے ذریعے تابوت سکینہ ظاہر ہوگا۔ یہاں تک کہ بیت المقدس میں آپ کے سامنے اسے اٹھا کر رکھ دیا جائیگا۔ جب یہود اس (تابوت) کو دیکھیں گے تو چند لوگوں کے سوا تمام اسلام قبول کرلیں گے۔

۲۔ عن کعب ؓ قال: یطلع نجم من المشرق قبل خروج المهدی، له ذنب یضیء۔(۲)

حضرت کعب ؓ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا۔ امام مھدی کے خروج (ظہور) سے پہلے جانب مشرق سے ایک ستارہ طلوع ہوگا جسکی چمکتی ہوئی دم ہوگی۔

---

(۱) i۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۸۳

ii۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۶۰، رقم: ۱۰۵۰

(۲) i۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۸۲

ii۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱: ۲۲۹، رقم: ۶۴۳

۳۔ عن شریک ﷺ قال: بلغني أنه قبل خروج المهدی ینکسف القمر فی شهر رمضان مرتین۔(۱)

حضرت شریک ﷺ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ (امام) مھدی کے خروج (ظہور) سے پہلے رمضان المبارک کے مہینے میں دو مرتبہ چاند گرھن ہوگا۔

۴۔ عن علی ﷺ، قال: إذا نادی مناد من السماء إن الحق فی آل محمد فعند ذلک یظهر المهدی علی أفواه الناس، و یشربون حبه، ولا یکون لهم ذکر غیره۔(۲)

حضرت علی المرتضیٰ ﷺ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا " جب آسمان سے آواز دینے والا آواز دے گا کہ حق آل محمد میں ہے تو اس وقت لوگوں کی زبانوں پر (امام) مھدی کا ظہور ہوگا۔ اور لوگوں کو انکی محبت (اسطرح) پلا دی جائیگی کہ وہ انکے سوا کسی (اور) کا تذکرہ نہیں کریں گے۔

۵۔عن ثوبان ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: "إذا رأیتم الرایات السود قد أقبلت من خراسان فأتوها ولو حبوا علی الثلج، فإن فیها خلیفة

---

(۱) i۔ سیوطی، الحاوی للفتاویٰ،۲: ۸۲

ii۔ نعیم بن حماد، الفتن،۱: ۲۲۹، رقم: ۶۴۳

(۲) i۔ سیوطی، الحاوی للفتاویٰ،۲: ۶۸

ii۔ نعیم بن حماد، الفتن،۱: ۳۳۳، رقم: ۹۶۵

اللہ المہدی"(۱)

حضرت ثوبان ﷺ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم خراسان کی طرف سے سیاہ پرچموں (کا قافلہ) آتے ہوئے دیکھو تو اس میں ضرور شامل ہو جانا اگرچہ برف پر گھسٹ کر آنا پڑے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کے خلیفہ مہدی ہوں گے۔

۲۔ عن أبی الجلد قال: تکون فتنة بعدها فتنة، الأولی فی الآخرة کثمرة السوط یتبعها ذباب السیف، ثم یکون بعد ذلک فتنة استحل فیها المحارم کلها، ثم تأتی الخلافة خیر أهل الأرض وهو قاعد فی بیته۔(۲)

حضرت ابو الجلد سے روایت ہے انہوں نے فرمایا ایک فتنہ (برپا) ہوگا جس کے بعد ایک (اور) فتنہ ہوگا۔ پہلا (فتنہ) دوسرے (فتنہ) کے ساتھ بالکل ویسے ہوگا جیسے کوڑے کا تسمہ۔ پھر اسکے بعد تلواروں کی دھاریں ہونگی۔ اس کے بعد پھر ایک (اور) فتنہ ہوگا جس میں تمام محارم (اللہ کی حرام کردہ چیزوں) کو حلال کر دیا جائے گا۔ پھر تمام زمین والوں میں سب سے بہتر شخص کے ذریعے خلافت آئے گی جبکہ وہ (خلیفہ) اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے ہونگے۔

---

(۱) i۔ ابن ماجہ، السنن، ۲:۱۳۶۷، رقم:۴۰۸۴
ii۔ احمد بن حنبل، المسند، ۵:۲۷۷، رقم:۲۲۴۴۱
iii۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱:۳۱۱، رقم:۸۹۶
iv۔ دیلمی، الفردوس، ۲:۳۲۳، رقم:۳۴۷۰
v۔ ابو عمرو الدانی، السنن الواردہ فی الفتن، ۵:۱۰۳۲، رقم:۵۴۸
vi۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲:۲۳
(۲) i۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۷:۵۳۱، رقم:۳۷۷۵۴
ii۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲:۶۵

۷۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما قال: یحج الناس معا، و یعرفون معا، علی غیر إمام، فبینا هم نزول بمنی إذ أخذهم كالكلب، فثارت القبائل بعضهم إلی بعض، فاقتتلوا حتی تسیل العقبة دما، فیفزعون إلی خیرهم فیاتونه وهو ملصق وجهه إلی الكعبة، یبكی كانی انظر إلی دموعه، فیقولون: هلم إلینا، فلنبایعک، فیقول: ویحكم كم من عهد نقضتموه، وكم من دم سفكتموه! فیبایع كرها؛ فإن أدركتموه فبایعوه؛ فإنه المهدی فی الأرض والمهدی فی السماء۔(۱)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ لوگ اکٹھے حج (ادا) کریں گے اور بغیر امام کے عرفات میں اکٹھے ہونگے۔ پس منیٰ میں ان کے نزول کے دوران ایک فتنہ انہیں کتے کی طرح دبوچ لے گا (جس کی وجہ سے مختلف) قبائل ایک دوسرے پر چڑھائی کردیں گے۔ پس وہ ایک دوسرے کو قتل کریں گے یہاں تک کہ گھاٹی خون سے بہنے لگے گی (اس گھبراہٹ کے عالم میں) وہ سب سے بہتر ہستی کی پناہ لینے کیلئے ان کی بارگاہ میں حاضر ہونگے جبکہ وہ کعبۃ اللہ سے اپنا چہرہ لگائے رو رہے ہونگے گویا میں ان کے آنسوؤں کو دیکھ رہا ہوں۔ پس وہ ان کی خدمت میں عرض کریں گے۔ آپ ہمارے پاس تشریف لائیں تاکہ ہم آپ کی بیعت کریں وہ فرمائیں گے تم پر افسوس تم نے کتنے ہی عہد توڑے ہیں اور کتنے ہی خون بہائے ہیں! پس وہ مجبورا ان کی بیعت قبول فرمائیں گے۔ اگر تم اس ہستی کو پالو تو ان کی بیعت کرنا کیونکہ وہ زمین میں مہدی ہونگے اور آسمان میں بھی مہدی ہونگے۔

---

(۱) i- سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲:۷۶
ii- نعیم بن حماد، الفتن، ۱:۲۲۷، رقم: ۶۳۲
iii- نعیم بن حماد، الفتن، ۱:۳۳۱، رقم: ۹۸۷
iv- ابو عمرو الدانی، السنن الواردہ فی الفتن، ۵:۱۰۳۳، رقم: ۵۶۰

بارھویں فصل

امام مہدی علیہ السلام روئے زمین پر بارھویں امام اور آخری خلیفۃ اللہ ہوں گے

۱۔ عن جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ قال: سمعت رسول اللہ یقول: لایزال هذا الدين قائماً حتى يكون عليكم اثنا عشر خليفة كلهم تجتمع عليه الامة. فسمعت كلاماً من النبي صلی اللہ علیہ وسلم لم افهمه، قلتُ لأبي: ما يقول؟ قال: كلهم من قريش۔(۱)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا "یہ دین قائم رہے گا یہاں تک کہ تم پر بارہ خلفاء ہونگے۔ ان تمام پر امت مجتمع ہوگی پھر میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (کچھ) گفتگو سنی جسے میں سمجھ نہ سکا۔ تو میں نے اپنے باپ سے عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ارشاد فرما رہے ہیں میرے باپ نے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے "وہ تمام (بارہ خلفاء) قریش سے ہونگے۔"

۲۔عن جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ قال: سمعت رسول الله يقول: لايزال هذا الدين عزيزا الى اثنى عشر خليفة قال: فكبر الناس و ضجوا، ثم قال كلمة خفية قلت لابي: يا ابت ما قال؟ قال: كلهم من قريش۔(۲)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ

---

(۱) ابوداؤد، السنن، ۴:۱۰۶، رقم: ۴۲۷۹

(۲) ابوداؤد، السنن، ۴:۱۰۶، رقم ۴۲۸۰/۴۲۸۱

ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ”یہ دین بارہ خلفاء کے آنے تک غالب رہے گا“ حضرت جابر ؓ نے فرمایا کہ (اس پر) لوگوں نے (بلند آواز) سے ”اللہ اکبر“ کہا اور شور برپا ہوگیا پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے آہستہ آواز میں ایک کلمہ ارشاد فرمایا۔ میں نے اپنے باپ سے عرض کیا۔ ابا جان! آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ (انہوں نے بتایا) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے ”وہ سب (بارہ خلفاء) قریش میں سے ہونگے“۔

امام سیوطیؒ الحاوی للفتاوی میں ابوداؤد کی مذکورہ بالا روایات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

تنبیه: عقد أبو داود فی سننه بابا فی المهدی و أورد فی صدره حدیث جابر بن سمرة عن رسول الله ﷺ: "لا یزال هذا الدین قائماً حتی یکون اثنا عشر خلیفة کلهم تجتمع علیه الأمة" و فی روایة "لا یزال هذا الدین عزیزًا إلی اثنی عشر خلیفة کلهم من قریش"، فأشار بذلک إلی ماقاله العلماء إن المهدی أحد الاثنی عشر۔(۱)

امام ابو داؤد نے اپنی کتاب سنن ابی داؤد میں امام مہدی پر ایک باب باندھا ہے جس کے شروع میں رسول اللہ ﷺ سے حضرت جابر بن سمرہ کی روایت درج فرمائی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ دین قائم رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہونگے جن پر یہ امت مجتمع ہوگی“ اور ایک دوسری روایت میں ہے ”یہ دین بارہ خلفاء تک غالب رہے گا۔ اور وہ تمام خلفاء قریش سے ہونگے“

امام ابو داؤد نے گویا یہ باب باندھ کر علماء کے اس قول کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ امام مہدی ان بارہ خلفاء میں سے ایک ہیں۔

---

۱ ۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲:۸۵

امام سیوطی نے اس سے واضح طور پر یہ استنباط فرمایا ہے کہ امام مھدی روئے زمین پر بارھویں اور آخری امام ہوں گے کیونکہ ابو داؤد، امام مھدی کے بارے باب کا آغاز ان دو احادیث سے کر کے پھر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی یہ حدیث لائے ہیں

عن ام سلمة رضی اللہ عنہا قالت: سمعت رسول الله ﷺ یقول: المھدی من عترتی من ولد فاطمة۔(۱)

کہ ”امام مھدی میری عترت اور اولاد فاطمہ سے ہوں گے“ اور اس سے پہلے وہ حدیث بھی لائے ہیں جس میں ارشاد ہے کہ قیامت میں سے خواہ ایک ہی دن کیوں نہ بچ جائے اللہ رب العزت میری اہل بیت میں سے ایک شخص (مھدی) کو بھیجے گا جو زمین کو عدل سے بھر دے گا جیسے وہ ظلم سے بھر دی گئی تھی۔

۳۔عن أبی سعید ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ : یکون عند انقطاع من الزمان و ظھور من الفتن رجل یقال له المھدی، یکون عطاؤہ ھنیئا۔(۲)

حضرت ابو سعید ﷺ سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا آخری زمانے میں جب بہت سے فتنے ظاہر ہونگے تو اس وقت ایک آدمی ہوگا جس کو ”المھدی“ کہا جائیگا۔ انکی عطائیں (بڑی) خوشگوار ہونگی۔

۴۔ عن الزھری قال: (اذا) التقی السفیانی والمھدی للقتال یومئذ یسمع صوت من السماء:ألا إن أولیاء الله أصحاب فلان. یعنی المھدی. وقالت أسماء بنت عمیس: إن أمارة ذلک الیوم أن کفا من

---

(۱) ابوداؤد، السنن،۴: ۱۰۶، رقم: ۴۲۸۴

(۲) سیوطی، الحاوی للفتاوی،۲: ۶۳

السماء مدلاة ينظر إليها الناس ۔(۱)

امام الزهری سے روایت ہے آپ نے فرمایا جب سفیان (کا لشکر) اور امام مہدی ﷺ کا لشکر قتال کے لئے آمنے سامنے ہونگے۔ تو اس دن آسمان سے ایک آواز سنائی دے گی۔

خبردار! (آگاہ رہو) بیشک (امام) مہدی کے احباب ہی اللہ کے ولی اور دوست ہیں۔ اور اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس دن کی علامت یہ ہوگی کہ آسمان سے لٹکا ہوا ہاتھ نظر آئیگا جس کو (تمام) لوگ دیکھیں گے۔

۵۔عن علی ﷺ قال: قلت: یا رسول اللہ أمنا آل محمد المهدی أم من غيرنا؟ فقال: لا، بل منا، يختم الله به الدين كما فتح بنا، و بنا ينقذون من الفتنة كما أنقذوا من الشرک، وبنا يؤلف الله بين قلوبهم بعد عداوة الفتنة كما ألف بين قلوبهم بعد عداوة الشرک، و بنا يصبحون بعد عداوة الفتنة إخوانا كما أصبحوا بعد عداوة الشرک إخواناً في دينهم۔(۲)

حضرت علی ﷺ سے مروی ہے آپ نے فرمایا۔ میں نے (حضور ﷺ کی خدمت میں) عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ کیا (امام) مہدی ہم آل محمد میں سے ہوں گے یا ہمارے علاوہ کسی اور سے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں، بلکہ وہ ہم میں سے ہونگے۔ اللہ

---

(۱) سیوطی، الحاوی للفتاوی،۲:۷۶

(۲) i۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی،۲:۶۱

ii۔ طبرانی، المعجم الاوسط،۱:۵۶، رقم:۱۵۷

iii۔ نعیم بن حماد، الفتن،۱:۳۷۰، رقم:۱۰۸۹

iv۔ نعیم بن حماد، الفتن،۱:۳۷۱، رقم:۱۰۹۰

v۔ ہیثمی، مجمع الزوائد،۷:۳۱۷

رب العزت ان پر (سلطنت) دین اسی طرح ختم فرمائے گا جیسے ہم سے آغاز فرمایا تھا۔ اور ہمارے ذریعے ہی لوگوں کو فتنہ سے بچایا جائیگا جس طرح انہیں شرک (اور کفر) سے نجات عطا فرمائی گئی ہے اور ہمارے ذریعے ہی اللہ انکے دلوں میں فتنہ کی عداوت کے بعد (محبت اور) الفت پیدا فرمائیگا۔ جس طرح اللہ نے شرک کی عداوت کے بعد انکے دلوں میں (ہمارے ذریعے) الفت پیدا فرمائی اور ہمارے ذریعے ہی فتنہ (وفساد) کی عداوت کے بعد لوگ آپس میں بھائی بھائی ہو جائیں گے، جس طرح وہ شرک کی عداوت کے بعد اس دین میں بھائی بھائی بن گئے ہیں۔

۲۔عن أرطاة قال: ثم يخرج رجل من أهل بيت النبی ﷺ مهدی حسن السيرة، يغزو مدينة قيصر، وهو آخر أمير من أمة محمد ﷺ، ثم يخرج في زمانه الدجالُ و ينزل في زمانه عيسى ابن مريم۔(۱)

حضرت ارطاۃ سے مروی ہے پھر اہل بیت نبی ﷺ سے حسن سیرت کے پیکر ایک شخص (امام) مہدی کا ظہور ہوگا جو قیصر روم کے شہر میں جنگ کریں گے اور وہ امت محمدی علی صاحبہا الصلوٰۃ کے آخری امیر ہونگے۔ پھر انکے زمانہ میں دجال ظاہر ہوگا اور انکے زمانہ میں ہی حضرت عیسی بن مریم علیہ السلام (آسمان سے) نازل ہوں گے۔

امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے ''الحاوی للفتاویٰ'' میں امام منتظر (امام مہدی) کے ظہور کے وقت کے آثار وعلامات درج فرمانے کے بعد ارشاد فرمایا ہے کہ:

هذه الآثار كلها لخصتها من كتاب ''الفتن'' لنعيم بن حماد، وهو

---

(۱) i۔ نعیم بن حماد، ا:۴۰۲، ۴۰۸، رقم:۱۲۱۴، ۱۲۳۴

ii۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲:۸۰

احد الائمة الحفاظ، و أحد شيوخ البخاری۔(۱)

یہ تمام آثار و علامات ہیں جن کی تلخیص میں نے نعیم بن حماد کی کتاب ''الفتن'' سے کی ہے اور وہ (نعیم بن حماد) ائمہ حفاظ میں سے ہیں اور (امام) بخاری کے شیوخ (اساتذہ) میں سے ایک ہیں۔

۷۔عن جابر ﷺ قال قال رسول اللهﷺ یکون فی آخر امتی خلیفة یحثی المال حثیا ولا یعده عداً۔(۲)

حضرت جابر ﷺ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت کے آخری دور میں ایک خلیفہ ہوگا جو مال لباب بھر بھر کے دے گا اور اسے شمار نہیں کرے گا۔

۸۔ و عن جابرﷺ عن النبیﷺ قال یکون فی امتی خلیفة یحثی المال فی الناس حثیا لا یعده عدا ثم قال والذی نفسی بیده لیعودن۔(۳)

رواه البزار و رجاله رجال الصحیح

حضرت جابر ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میری امت میں ایک خلیفہ ہوگا جو لوگوں کو مال لباب بھر بھر کے تقسیم کرے گا۔ اور اسے شمار نہیں کرے گا۔

---

(۱) سیوطی ،الحاوی للفتاویٰ،۲: ۸۰

(۲) سیوطی ، الحاوی للفتاویٰ،۲: ۶۰، ۶۱

(۳) i۔ حاکم، المستدرک،۴: ۵۰۱،رقم: ۸۴۰۰

ii۔ ھیثمی، مجمع الزوائد، ۷: ۳۱۶، رقم:

iii۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۶۲، رقم: ۱۰۵۵

اور قسم ہے اس ذات پاک کی جس کی قدرت میں میری جان ہے، بالتحقیق (غلبہ اسلام کا دور) ضرور لوٹے گا (یعنی امر اسلام مضمحل ہو جانے کے بعد ان کے زمانہ میں پھر سے فروغ حاصل کرے گا۔)

۹۔عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: لو لم يبق من الدنيا إلا ليلة لطول الله تلك ليلة حتى يملك رجل من أهل بيتي يواطي، اسمه اسمي وا سم أبيه اسم أبي، يملؤها قسطا وعدلا كما ملئت ظلماً و جوراً، ويقسم المال بالسوية، ويجعل الله الغنى في قلوب هذه الأمة، فيمكث سبعا أو تسعا، ثم لا خير في عيش الحياة بعد المهدي۔ (١)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "اگر دنیا (کے زمانہ) میں صرف ایک رات ہی باقی رہ گئی تو بھی اللہ رب العزت اس رات کو لمبا فرما دے گا یہاں تک کہ میری اہل بیت میں سے ایک شخص بادشاہ بنے گا جس کا نام میرے نام اور جس کے والد کا نام میرے والد کے نام جیسا ہوگا۔ وہ زمین کو انصاف اور عدل سے لبریز کر دیں گے جس طرح وہ ظلم و زیادتی سے بھری ہوئی تھی اور وہ مال کو برابر تقسیم کریں گے اور اللہ رب العزت اس امت کے دلوں میں غنا پیدا فرما دے گا۔ وہ سات یا نو سال رہیں گے۔ پھر (امام) مہدی کے (زمانے کے) بعد زندگی میں کوئی خیر (یعنی لطف زندگی باقی) نہیں (رہے گا)۔

---

(١) i- سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۳
ii- طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۰: ۱۳۳، رقم: ۱۰۲۱۶
iii- طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۰: ۱۳۵، رقم: ۱۰۲۲۳
iv- ابوعمرو الدانی، السنن الواردہ فی الفتن، ۵: ۱۰۵۵، رقم: ۵۷۲

نمبر شمار	احادیث	صفحہ نمبر
1	هو حق و هو من بنی فاطمة رضی اللہ عنہا۔	19
2	نحن ولد عبدالمطلب سادة اهل الجنة انا و حمزة و علی و جعفر و الحسن و الحسین و المهدی۔	19
3	ذکر رسول الله ﷺ المهدی و هو من ولد فاطمة۔	20
4	هو رجل من عترتی، یقاتل علی سنتی کما قاتلت انا علی الوحی۔	20
5	قیل یا رسول الله ﷺ من امام الناس یومئذ قال من ولدی ابن اربعین سنة کان وجهه کوکب دری......	20
6	اسم المهدی محمد۔	21
7	لا تذهب الدنیا حتی یملک العرب رجل من اهل بیتی یواطی اسمه اسمی۔	22
8	لو لم یبق من الدنیا الا یوما لطول الله ذالک الیوم حتی یلی۔	22,23, 70
9	المهدی من عترتی من ولد فاطمة۔	23,66
10	یکون فی آخر امتی خلیفة یحثی المال حثیا و لا یعده عدا......	23
11	لا تقوم الساعة حتی تملأ الارض ظلما ...... ثم یخرج من اهل بیتی من یملأها قسطا و عدلا۔	24

نمبر شمار	احادیث	صفحہ نمبر
12	المهدى منا اهل البيت اشم الأنف أقنى أجلى......	25
13	لو لم يبق من الدهر الا يوم لبعث الله رجلا من اهل بيتى يملأ ها عدلا كما ملئت جورا۔	25
14	المهدى منى اجلى الجبهة اقنى الأنف	27
15	تملأ الارض جورا و ظلما فيخرج رجل من عترتى فيملک سبعاً او تسعاً	27
16	فيبعث الله رجلا من عترتى و اهل بيتى فيملأ به الارض قسطا كما ملئت ظلما و جورا	28
17	يرضى عنه ساكن السماء و ساكن الارض	28
18	ويقسم المال بالسوية، ويجعل الله الغنى فى قلوب هذه الأمة......	29
19	يبايع رجل من امتى بين الركن والمقام كعدة اهل بدرفياتيه عصب العراق و ابدال الشام	30
20	يكون اختلاف عند موت خليفة فيخرج رجل من اهل المدينة هاربا الى مكة	30
21	اتاه ابدال الشام و عصائب اهل العراق فيبايعونه......	30
22	فيقسم المال و يعمل فى الناس بسنة نبيهﷺ	31
23	فيفتح الكنوز و يقسم الاموال و يلقى الاسلام بجرانه الى الأرض	32

نمبر شمار	احادیث	صفحہ نمبر
24	المهدى منا اهل البيت يصلحه الله تعالى فى ليلة۔	33
25	يقتتل ثم كنز كم ثلاثة......ثم تطلع الرايات السود من قبل المشرق ...... فبايعوه ولو حبوا على الثلج فانه خليفة الله المهدى۔	35
26	المهدى رجل من ولدى، لونه لون عربى...... يرضى فى خلافتة أهل الأرض و أهل السماء	36
27	يخرج فى آخر الزمان خليفة يعطى الحق بغير عدد	37
28	فقال على رضی اللہ عنہ...... ذاك يخرج فى آخر الزمان اذا قال الرجل الله الله قتل فيجمع الله تعالى له قوما...... يدخل فيهم على عدة اصحاب بدر......	38
29	يا فاطمة والذى بعثنى بالحق إن منهما. يعنى من الحسن والحسين. مهدى هذه الأمة، إذا صارت الدنيا هرجا و مرجا......	39
30	يقوم بالدين فى آخر الزمان كما قمت فى أول الزمان، و يملأ الأرض عدلا كما ملئت جوراً۔	39
31	يخرج رجل من أهل بيتى يقول بسنتى، ينزل الله له القطر من السماء، و تخرج له الأرض من بركتها...... يعمل على هذه الأمة سبع سنين، و ينزل بيت المقدس۔	40

نمبر شمار	احادیث	صفحہ نمبر
32	لا يقوم الساعة حتى يخرج عليهم رجل من أهل بيتى......	41
33	يكون فى امتى خليفة يحثى المال...... والذى نفسى بيده ليعودن۔	41,69, 70
34	يخرج فى آخر امتى المهدى...... يعطى المال صحاحا و تكثر الماشية و تعظم الامة......	43
35	ابشركم بالمهدى يبعث فى امتى...... يقسم المال صحاحا ...... ثم لا خير فى العيش بعده	43
36	ان قصر فسبع والاثمان والافتسع و ليملأن الأرض قسطا......	45
37	يكون فى امتى المهدى...... تنعم امتى فيها نعمة لم ينعموا مثلها......	46
38	يكون فى امتى المهدى...... تؤتى الارض اكلها لاتدخر عنهم شيئا و المال يومئذ كدوس......	46,47
39	ان فى امتى المهدى يخرج......فيجيئ اليه الرجل فيقول يا مهدى اعطنى اعطنى	47
40	ان المهدى لا يخرج حتى تقتل النفس الزكية ...... ويخرج الارض نباتها و تمطر السماء مطرها	49

نمبر شمار	احادیث	صفحہ نمبر
41	عن علی ؓ قال: "قلت: یا رسول الله أمنا آل محمد المهدی أم من غیرنا؟ فقال: لا، بل منا، یختم الله به الدین کما فتح بنا......	50,67
42	کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم و امامکم منکم۔	52
43	لا تزال طائفة من امتی یقاتلون علی الحق...... و ینزل عیسی ابن مریم علیہ السلام فیقول امیرهم تعال صل لنا فیقول لا، ان بعضکم علی بعض امراء......	52
44	ثم ینزل عیسی ابن مریم علیہ السلام ...... فتقام الصلوة فیقال له تقدم یا روح الله فیقول لیتقدم امامکم فلیصل بکم......	53
45	اذ نزل علیهم ابن مریم الصبح فرجع ذلک الامام ینکص یمشی القهقری لیتقدم عیسی ابن مریم یصلی بالناس فیضع عیسی یده بین کتفیه ثم یقول له تقدم فصل......	54
46	ینزل عیسی ابن مریم علیہ السلام عند صلوة الفجر...... فیتقدم الامیر فیصلی بهم۔	55
47	المهدی الذی ینزل علیه عیسی ابن مریم و یصلی خلفه عیسی۔	56
48	منا الذی یصلی عیسی ابن مریم خلفه۔	56

نمبر شمار	احادیث	صفحہ نمبر
49	يلتفت المهدى و قد نزل عيسى ابن مريم...... فيقول عيسى عليه السلام انما اقيمت الصلوة لک فيصلى خلف رجل من ولدى۔	56
50	المهدى من هذه الامة و هو الذى يؤم عيسى ابن مريم عليهما السلام۔	57
51	ألا إن صفوة الله فلان، فاسمعوا له وأطيعوا......	58
52	من كذب بالدجال فقد كفر، ومن كذب بالمهدى فقد كفر۔	58
53	يخرج المهدى و على رأسه عمامة، فيأتى مناد ينادى: هذا المهدى خليفة الله فاتبعوه۔	59
54	أنه على يدى المهدى يظهر تابوت السكينة من بحيرة طبرية...... فإذ نظرت إليه اليهود أسلمت......	60
55	يطلع نجم من المشرق قبل خروج المهدى......	60
56	أنه قبل خروج المهدى ينكسف القمر فى شهر رمضان مرتين۔	61
57	إذا نادى مناد من السماء إن الحق فى آل محمد فعند ذلک يظهر المهدى على أفواه الناس، و يشربون حبه ولايكون لهم ذكر غيره۔	61
58	إذا رأيتم الرايات السود...... فاتوها ولو حبوا على الثلج، فإن فيها خليفة الله المهدى۔	61

نمبر شمار	احادیث	صفحہ نمبر
59	تکون فتنة بعدها فتنة......ثم تاتی الخلافة خیر أهل الأرض و هو قاعد فی بیته۔	62
60	یحج الناس معا، و یعرفون معا، علی غیر إمام...... فیفزعون إلی خیرهم فیأتونه وهو ملصق وجهه إلی الکعبة...... فإن ادرکتموه فبایعوه، فانه المهدی فی الأرض والمهدی فی السماء۔	63
61	لایزال هذا الدین قائماً حتی یکون علیکم اثنا عشر خلیفة......	64
62	لایزال هذا الدین عزیزا الی اثنی عشر خلیفة......	64
63	یکون عند انقطاع من الزمان......رجل یقال له المهدی، یکون عطاؤه هنیئا	66
64	التقی السفیانی والمهدی للقتال یومئذ یسمع صوت من السماء:ألا إن أولیاء الله أصحاب فلان. یعنی المهدی......	67
65	ثم یخرج رجل من أهل بیت النبی ﷺ مهدی حسن السیرة...... وهو آخر أمیر من أمة محمد ﷺ......	68

نمبر شمار	اعلام	صفحہ نمبر
1	اُم سلمہ رضی اللہ عنہا	66,32,31,30,23
2	انس ﷜	19
3	ابو امامہ ﷜	55,21
4	ابو ہریرہ ﷜	52,50,46,45,41,23
5	ابو نضرہ ﷜	24
6	ابو العلاء ﷜	24
7	ابو سعید خدری ﷜	44,43,40,37,28,27,25,24 66,56,48,47
8	ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ	68
9	ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ	65
10	ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ	52,36
11	ابو طفیل رحمۃ اللہ علیہ	39,38
12	ابو القاسم ﷺ	41
13	ابو الحسین آبری رحمۃ اللہ علیہ	52
14	ام شریک بنت الحکم رضی اللہ عنہا	55
15	ابو الجلد رحمۃ اللہ علیہ	62
16	اسما بنت عمیس رضی اللہ عنہا	67
17	بخاری رحمۃ اللہ علیہ	69

نمبر شمار	اعلام	صفحہ نمبر
18	ترمذی رحمۃ اللہ علیہ	22
19	ثوبان رضی اللہ عنہ	62,35
20	جعفر رضی اللہ عنہ	19
21	جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	70,69,58,54,53,46,42,24
22	جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ	64
23	حمزہ رضی اللہ عنہ	19
24	حسن علیہ السلام	40,19
25	حسین علیہ السلام	40,19
26	حذیفہ رضی اللہ عنہ	57,36
27	دجال کذاب	54
28	زید رحمۃ اللہ علیہ	48
29	الزھری رحمۃ اللہ علیہ	67
30	سلیمان بن عیسی رحمۃ اللہ علیہ	60
31	سیوطی رحمۃ اللہ علیہ	68,66
32	شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ	58
33	شریک رضی اللہ عنہ	61
34	عبدالمطلب، حضرت	19
35	علی مرتضی رضی اللہ عنہ	68,61,51,38,34,25,19

نمبر شمار	اعلام	صفحہ نمبر
36	علی الھلالی رضی اللہ عنہ	39
37	عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	20
38	عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ	70,29,23,22,21
39	عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ	24
40	عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام	68,57,56,55,54,53,52
41	عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ	55
42	عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما	63,56
43	عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما	59
44	فاطمہ سلام اللہ علیہا	40,39,23,20,19
45	کعب رضی اللہ عنہ	60
46	مہدی علیہ السلام	32,31,29,27,26,25,23,21,19 46,45,44,39,38,37,36,35,33, 56,55,54,52,51,50,49,48,47, 67,66,65,63,62,60,59,58,57, 70,69,68
47	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	22,21
48	محمد بن الحنفیہ رحمۃ اللہ علیہ	39,38
49	مجاہد رحمۃ اللہ علیہ	49

نمبر شمار	اعلام	صفحہ نمبر
50	منصور عباسی	49
51	نفس زکیہ رحمۃ اللہ علیہ	50,49
52	نعیم بن حماد رحمۃ اللہ علیہ	69

مآخذ و مراجع

۱۔ ابوداؤد، سلیمان بن الاشعث السجستانی الازدی (م:۲۷۵ھ)، السنن، بیروت: دارالفکر

۲۔ ابن ابی شیبہ، ابوبکر عبداللہ بن محمد الکوفی (م:۲۳۵ھ)، المصنف، الریاض: مکتب الرشد، ۱۴۰۹ھ

۳۔ ابن ماجہ، محمد بن یزید ابوعبداللہ القزوینی (م:۲۷۵ھ)، السنن، بیروت: دارالفکر

۴۔ ابن حبان، محمد بن حبان بن احمد ابو حاتم التمیمی (م:۳۵۴ھ)، الصحیح، بیروت: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۱۴ھ / ۱۹۹۳ء

۵۔ ازدی، معمر بن راشد (م:۱۵۱ھ)، الجامع، بیروت: مکتب الاسلامی، ۱۴۰۳ھ

۶۔ ابن راھویہ، اسحاق بن ابراہیم المروزی (م:۲۳۸ھ)، المسند، مدینہ منورہ: مکتبۃ الایمان، ۱۹۹۵ء

۷۔ ابویعلی، احمد بن علی الموصلی التمیمی (م:۳۰۷ھ)، المسند، دمشق: دارالمامون للتراث، ۱۴۰۴ھ / ۱۹۸۴ء

۸۔ ابوعمرو الدانی، عثمان بن سعید المقرئی (م:۴۴۴ھ)، السنن الواردۃ فی الفتن، الریاض: دارالعاصمہ، ۱۴۱۶ھ

۹۔ احمد بن حنبل، ابوعبداللہ الشیبانی (م:۲۴۱ھ)، المسند، مصر: مؤسسہ قرطبہ

۱۰۔ ابن مندہ، محمد بن اسحاق بن یحیی (م:۳۹۵ھ)، الایمان، بیروت، مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۶ھ

۱۱۔ ابن جارود، ابو محمد عبداللہ بن علی النیسابوری (م:۳۰۷ھ)، المنتقی، بیروت: مؤسسۃ الکتاب الثقافیہ، ۱۴۰۸ھ / ۱۹۸۸ء

۱۲۔ ابوعوانہ، یعقوب بن اسحاق الاسفرائینی (م:۳۱۶)، المسند، بیروت: دارالمعرفہ، ۱۹۹۸ء

۱۳۔امام ربانی مجدد الف ثانی، شیخ احمد سرہندی (م: ۱۰۳۴ھ)، مکتوبات، دہلی: مطبعہ مرتضوی، ۱۲۹۰ھ

۱۴۔ بخاری، ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل (م:۲۵۶ھ)، الصحیح، بیروت: دار ابن کثیر، الیمامہ، ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷

۱۵۔ بزار، ابوبکر احمد بن عمرو بن عبدالخالق (م:۲۹۲ھ)، المسند، بیروت: مکتبہ المدینہ، ۱۴۰۹ھ

۱۶۔ بیہقی، ابوبکر، احمد بن الحسین بن علی بن موسیٰ (م:۴۵۸ھ)، سنن البیہقی الکبریٰ، مکۃ المکرمۃ: مکتبۃ دار الباز، ۱۴۱۴ھ / ۱۹۹۴ء

۱۷۔ ترمذی، محمد بن عیسیٰ (م:۲۷۹ھ)، الجامع الصحیح، بیروت: دار احیاء التراث العربی

۱۸۔ حاکم، ابو عبداللہ، محمد بن عبداللہ النیشاپوری (م:۴۰۵ھ)، المستدرک علی الصحیحین، بیروت: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۱ھ / ۱۹۹۰ء

۱۹۔ دیلمی، ابو شجاع شیرویہ بن شہر دار بن شیرویہ الھمدانی (م:۵۰۹ھ)، الفردوس بماثور الخطاب، بیروت: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۸۶ء

۲۰۔ رویانی، ابوبکر محمد بن ہارون (م:۳۰۷ھ)، المسند، قاہرہ: موسسۃ قرطبۃ، ۱۴۱۶ھ

۲۱۔ سیوطی، جلال الدین (م:۹۱۱ھ)، الحاوی للفتاوئی، فیصل آباد

۲۲۔شاہ ولی اللہ، محدث دہلوی (م: ۱۱۷۶ھ)، التفہیمات الالٰہیہ، حیدر آباد / پاکستان: مطبع حیدری، ۱۹۶۷ء

۲۳۔شاہ ولی اللہ، محدث دہلوی (م: ۱۱۷۶ھ)، ھمعات، حیدر آباد، پاکستان: شاہ ولی اللہ اکیڈمی

۲۴۔شاہ اسماعیل دہلوی (م: ۱۲۴۶ھ)، صراط مستقیم، دیوبند، انڈیا: کتب خانہ اشرفیہ

۲۵۔ طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب (م:۳۶۰ھ) المعجم الکبیر، الموصل: مکتبۃ العلوم والحکم،۱۴۰۴ھ / ۱۹۸۳ء

۲۶۔ طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن أیوب (م:۳۶۰ھ) مسند الشامیین، بیروت: مؤسسۃ الرسالہ،۱۴۰۵ھ

۲۷۔ طبرانی، ابو القاسم، سلیمان بن احمد (م:۳۶۰ھ)، المعجم الاوسط، القاھرۃ دار الحرمین، ۱۴۱۵ھ

۲۸۔ ابن حجر عسقلانی، ابو الفضل احمد بن علی (م:۸۵۲ھ)، فتح الباری، بیروت: دار المعرفۃ، ۱۳۷۹ھ

۲۹۔ مسلم بن الحجاج، ابو الحسن القشیری النیشابوری (م:۲۶۱ھ)، الصحیح، بیروت: دار احیاء التراث العربی۔

۳۰۔ مقدسی، ابو عبداللہ محمد بن عبدالواحد بن احمد الحنبلی (م:۶۴۳ھ)، الاحادیث المختارہ، مکہ المکرمہ: مکتبۃ النہضۃ الحدیثۃ،۱۴۱۰ھ

۳۱۔ مناوی، عبدالرؤف (م:۱۰۳۱ھ)، فیض القدیر، مصر: المکتبۃ التجاریۃ الکبریٰ،۱۳۵۶ھ

۳۲۔ محمد بن ابی بکر الدمشقی، ابو عبداللہ (م:۷۵۱ھ)، المنار المنیف، حلب: مکتب المطبوعات الاسلامیہ،۱۴۰۳ھ

۳۳۔ نعیم بن حماد، ابو عبداللہ المروزی (م:۲۸۸ھ)، الفتن، القاھرۃ: مکتبۃ التوحید،۱۴۱۲ھ

۳۴۔ ہیثمی، علی بن ابی بکر (م:۸۰۷ھ)، مجمع الزوائد، القاھرۃ / بیروت: دار الریان للتراث / دار الکتاب العربی،۱۴۰۷ھ

۳۵۔ ہیثمی، علی بن ابی بکر (م:۸۰۷ھ)، موارد الظمآن، بیروت: دار الکتب العلمیہ

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی معرکہ آراء تصانیف ﴿نومبر 2007ء تک﴾

A. قرآنیات

01. عرفان القرآن (ترجمہ قرآن حکیم)
02. تفسیر منہاج القرآن (سورۃ الفاتحہ جزو اول)
03. تفسیر منہاج القرآن (سورۃ البقرہ)
04. حکمت استعاذہ
05. تسمیۃ القرآن
06. معارف للکوثر
07. فلسفہ تسمیہ
08. معارف اسم اللہ
09. مناہج العرفان فی لفظ القرآن
10. لفظ رب العالمین کی علمی و سائنسی تحقیق
11. صفت رحمت کی شان امتیاز
12. اسمائے سورۃ فاتحہ
13. سورۃ فاتحہ اور تصور ہدایت
14. اسلوب سورۃ فاتحہ اور نظام فکر و عمل
15. سورۃ فاتحہ اور تعلیمات طریقت
16. سورۃ فاتحہ اور انسانی زندگی کا اعتقادی پہلو
17. شان اولیت اور سورۃ فاتحہ
18. سورۃ فاتحہ اور حیات انسانی کا عملی پہلو (تصور عبادت)
19. سورۃ فاتحہ اور تعمیر شخصیت
20. فطرت کا قرآنی تصور
21. تربیت کا قرآنی منہاج
22. لا اکراہ فی الدین کا قرآنی فلسفہ
23. "کنز الایمان" کی فنی حیثیت
24. معارف آیۃ الکرسی
25. العِرفَانُ فِي فَضَائِلِ وَآدَابِ القُرآنِ
26. التصوّر الإسلامی لطبیعۃ البشریۃ
27. نہجُ التربیۃ الإجتماعیۃ فی القرآن الکریم
28. Qur'anic Concept of Human Guidance
29. Islamic Concept of Human Nature

B. الحدیث

30. الأربعین فی فضائل النبی الأمین ﷺ (حضور نبی اکرم ﷺ کے فضائل و مناقب)
31. الأربعین: بُشریٰ للمؤمنین فی شفاعۃ سیدِ المرسلین ﷺ (حضور نبی اکرم ﷺ کا منصب شفاعت)
32. السیف الجلی علی منکر ولایۃ علی رضی اللہ عنہ (اعلانِ غدیر)
33. القول المعتبر فی الإمام المنتظر علیہ السلام (امام مہدی علیہ السلام)
34. الدرۃ البیضاء فی مناقب فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا (سیدہ فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کے فضائل و مناقب)
35. مرج البحرین فی مناقب الحسنین علیہما السلام (حسنین کریمین علیہما السلام کے فضائل و مناقب)
36. القول الوثیق فی مناقب الصدیق رضی اللہ عنہ (صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب)

37. الكنز الثمين في فضيلة الذكر والذاكرين (ذکر الٰہی اور ذاکرین کے فضائل)

38. البدر التمام في الصلوة على صاحب الدنوّ والمقام ﷺ (درود شریف کے فضائل و برکات)

39. تكميلُ الصَّحِيفَة بِأَسَانِيدِ الْحَدِيث فِي الإمام أبي حَنِيفَة ﷺ

40. الأنوارُ النَّبوِيَّة في الأسانيدِ الْحَنفِيَّة (مَعَ أحاديثِ الإمام الأعظم ﷺ)

41. الْمِنْهَاجُ السَّوِيُّ مِنَ الْحَدِيثِ النَّبَوِيِّ ﴿عربی متن، اُردو ترجمہ اور تحقیق و تخریج﴾

42. الْقَوْلُ الصَّوَابِ فِي مَنَاقِب عُمَرَ بن الخطاب ﷺ (فاروق اعظم ﷺ کے فضائل و مناقب)

43. رَوْضُ الجِنَانِ فِي مَنَاقِبِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّان ﷺ (عثمان غنی ﷺ کے فضائل و مناقب)

44. كَنْزُ الْمَطَالِبِ فِي مَنَاقِبِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِب ﷺ (علی کرم اللہ وجہہ کے فضائل و مناقب)

45. الصَّلَاةُ عِنْدَ الْحَنَفِيَّةِ فِي ضَوْءِ السُّنَّةِ النَّبوِيَّة ﴿حضور نبی اکرم ﷺ کا طریقہ نماز﴾

46. التَّصْرِيحُ فِي صَلَاةِ التَّرَاوِيحِ ﴿بیس رکعت نماز تراویح کا ثبوت﴾

47. الدُّعَاءُ بَعْدَ الصَّلَاةِ ﴿نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا﴾

48. الإِنْتِبَاهُ لِلْخَوَارِجِ وَالْحَرُوْرَاءِ ﴿گستاخانِ رسول ...... احادیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں﴾

49. اللُّبَابُ فِي الْحُقُوقِ وَالآدَابِ ﴿انسانی حقوق و آداب ...... احادیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں﴾

50. الْبَيِّنَاتُ فِي الْمَنَاقِبِ وَالْكَرَامَاتِ ﴿فضائل و کرامات ...... احادیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں﴾

51. الْعَبْدِيَّة فِي الْحَضْرَةِ الصَّمَدِيَّة ﴿بارگاہِ الٰہی سے تعلقِ بندگی﴾

52. كنز الإنابة في مناقب الصحابة ﴿صحابہ کرام ﷺ کے فضائل و مناقب﴾

53. غاية الإجابة في مناقب القرابة ﴿اہلِ بیتِ اطہار سلام اللہ علیہم کے فضائل و مناقب﴾

54. العقد الثمين في مناقب أمهات المؤمنين ﴿اُمہات المومنین رضی اللہ عنہن کے فضائل و مناقب﴾

55. أَحْسَنُ السُّبُل فِي مَنَاقِبِ الأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُل ﴿انبیاء و رُسل کے فضائل و مناقب﴾

56. روضة السالكين في مناقب الأولياء والصالحين ﴿اولیاء و صالحین کے فضائل و مناقب﴾

57. جَامِعُ السُّنَّة فِيمَا يَحْتَاجُ إِلَيْهِ آخرِ الأُمَّة ﴿كِتَابُ الْمَنَاقِب﴾ (انبیاء کرام، اہلِ بیتِ اطہار، صحابہ کرام اور اولیاء و صالحین کے

فضائل و مناقب مع عربی متن، اُردو ترجمہ و تحقیق و تخریج)

58. القَولُ القَوِيّ فِي سَمَاعِ الحَسَنِ عَنْ عَلِيّ ؓ

59. الخُطبَةُ السَّدِيدَة فِي أُصُولِ الحَدِيث وَفُرُوعِ العَقِيدَة

60. مِنهَاجُ السَّلَامَة فِي الدَّعوَةِ إِلَى الإِقَامَة (اقامتِ دین اور امن و سلامتی کی راہ)

61. تُحفَةُ النُّقَبَاء فِي فَضِيلَةِ العِلمِ وَالعُلَمَاء (فروغِ علم و شعور کی اہمیت و فضیلت)

62. كَشفُ الأَسرَار فِي مَحَبَّةِ المَوجُودَاتِ لِسَيِّدِ الأَبرَار ﷺ (حضور ﷺ سے حیوانات، نباتات اور جمادات کی محبت)

63. عُمدَةُ البَيَان فِي عَظمَةِ سَيِّدِ وَلَدِ عَدنَان ﷺ (حضور نبی اکرم ﷺ کی عظمت اور اختیارات)

64. النِّعمَةُ العُلیَا عَلَى أَوَّلِ الخَلقِ وَآخِرِ الأَنبِيَاء ﷺ (حضور ﷺ کا شرفِ نبوت اور اوّلیتِ خلقت)

65. The Ghadir Declaration

66. The Awaited Imam

67. Virtues of Sayyedah Fatimah سلام اللہ علیہا

68. Precious Treasure of the Virtues of Dhikr & Dhakireen

C. ایمانیات

69. ارکانِ ایمان

70. ایمان اور اسلام

71. شہادتِ توحید

72. حقیقتِ توحید و رسالت

73. ایمان بالرسالت

74. ایمان بالکتب

75. ایمان بالقدر

76. ایمان بالآخرت

77. مومن کون ہے؟

78. منافقت اور اُس کی علامات

79. Islam and Freedom of Human Will

D. اِعتقادیات

80. کتابُ التوحید (جلد اوّل)

81. کتابُ التوحید (جلد دُوم)

82. کتاب البدعۃ ﴿بدعت کا صحیح تصور﴾

83. تصورِ بدعت اور اُس کی شرعی حیثیت

84. لفظِ بدعت کا اِطلاق (اَحادیث و آثار کی روشنی میں)

85. اَقسامِ بدعت (اَحادیث و اَقوالِ ائمہ کی روشنی میں)

86. البِدعَةُ عِندَ الأَئِمَّة وَ المُحَدِّثِين (بدعت ائمہ و محدثین کی نظر میں)

87. حیاۃ النبی ﷺ

88. مسئلہ اِستغاثہ اور اُس کی شرعی حیثیت

89. تصورِ اِستغاثہ

90. عقیدۂ توسل (وسیلہ کا صحیح تصور)

91. عقیدۂ شفاعت

92. عقیدۂ علمِ غیب

93. شہرِ مدینہ اور زیارتِ رسول ﷺ

94. ایصالِ ثواب اور اُس کی شرعی حیثیت
95. خوابوں اور بشارات پر اعتراضات کا علمی محاکمہ
96. سنّیت کیا ہے؟
97. التَّوَسُّل عِندَ الأئمّة وَالمُحَدِّثِين (توسل ائمہ ومحدثین کی نظر میں)
98. عقیدۂ توحید کے سات ارکان
99. مبادیاتِ عقیدۂ توحید
100. عقیدۂ توحید اور غیر اللہ کا تصور
101. عقیدۂ توحید اور اشتراکِ صفات
102. عقائد میں احتیاط کے تقاضے
103. تبرک کی شرعی حیثیت
104. کتاب الزیارۃ
105. وسائلِ شرعیہ
106. تعظیم اور عبادت
107. Beseeching for Help (*Istighathah*)
108. Islamic Concept of Intermediation (*Tawassul*)
109. Real Islamic Faith and the Prophet's Status

E. سیرت وفضائلِ نبوی ﷺ

110. مقدمہ سیرۃ الرسول ﷺ (حصہ اوّل)
111. مقدمہ سیرۃ الرسول ﷺ (حصہ دُوم)
112. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد دُوم)
113. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد سوم)
114. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد چہارم)
115. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد پنجم)
116. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد ششم)
117. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد ہفتم)
118. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد ہشتم)
119. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد نہم)
120. سیرۃ الرسول ﷺ (جلد دہم)
121. سیرتِ نبوی ﷺ کا علمی فیضان
122. سیرتِ نبوی ﷺ کی تاریخی اہمیت
123. سیرۃ الرسول ﷺ کی عصری و بین الاقوامی اہمیت
124. قرآن اور سیرتِ نبوی ﷺ کا نظریاتی و انقلابی فلسفہ
125. قرآن اور شمائلِ نبوی ﷺ
126. نورِ محمدی: خلقت سے ولادت تک (میلاد نامہ)
127. میلاد النبی ﷺ
128. تاریخِ مولد النبی ﷺ
129. مولد النبی ﷺ عند الأئمة والمحدثین (میلاد النبی ﷺ ائمہ و محدثین کی نظر میں)
130. فلسفۂ معراج النبی ﷺ
131. حسنِ سراپائے رسول ﷺ
132. خصائصِ مصطفیٰ ﷺ
133. شمائلِ مصطفیٰ ﷺ
134. برکاتِ مصطفیٰ ﷺ
135. اسمائے مصطفیٰ ﷺ
136. معارفِ اسمِ محمد ﷺ
137. معارف الشفاء بتعريف حقوق المصطفى ﷺ
138. تحفة السرور في تفسير آية نور

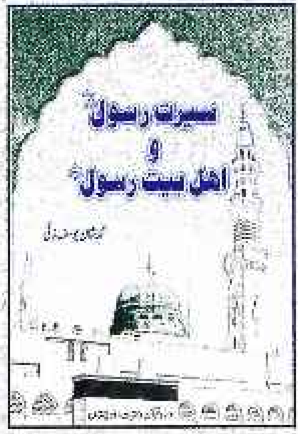
سیرت رسول
و
اہل بیت رسول

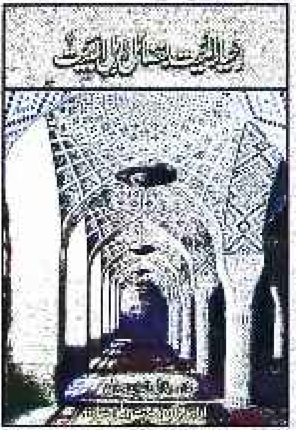

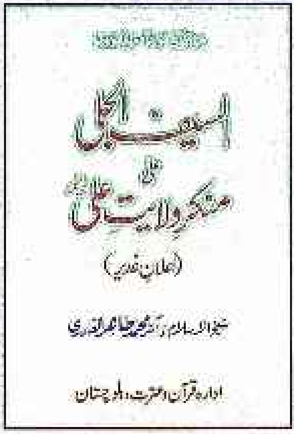
السیف الجلی
علی
منکر ولایت علی
(اعلانِ غدیر)
شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
ادارہ قرآن وعترت، بلوچستان

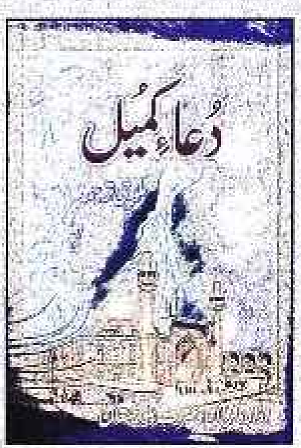
دُعاءِ کمیل

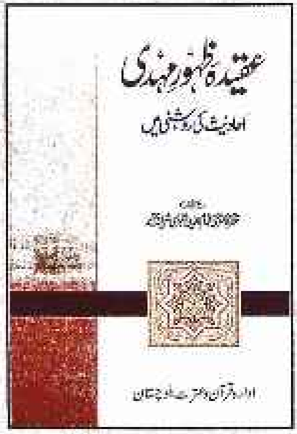
عقیدۂ ظہورِ مہدی
احادیث کی روشنی میں
ادارہ قرآن وعترت بلوچستان